بسم اللہ الرحمن الرحیم
والعصر ان الانسان لفی خسر

جامعہ عثمانیہ پشاور کا ترجمان

مدیر مسئول
مفتی غلام الرحمٰن

العصر

ماہنامہ

جامعہ عثمانیہ
نوتھیہ روڈ ○ پشاور

Scanned with CamScanner

العصر اور آپ کی ذمّہ داری؟

- جن حضرات کی رکنیت کا ایک سال پورا ہو رہا ہے۔ ان سے درخواست ہے [illegible] سال کے لئے اپنا چندہ مبلغ ۶۰/- (ساٹھ روپے) سالانہ مقامی نمائندگان کے ذریعے [illegible] منی آرڈر دفتر ماہنامہ "العصر" کو بھیج دیں۔ تاکہ اس کمر توڑ مہنگائی، ناموافق فضا اور ابتلا [illegible] ہوتے ہوئے "العصر" اپنا خوشگوار سفر جاری و ساری رکھ سکے۔

چندہ کے اختتام پر اطلاع دینے کے باوجود کسی رکن کی طرف سے زرِ تعاون موصول نہ ہو [illegible] وی پی بھیجا جائے گا۔ جس کا وصول کرنا رکن کا اخلاقی اور مذہبی فریضہ ہے۔

• ادارہ "العصر" کے نمائندگان حضرات

- مولانا فصیح الرحمٰن کراچی
- خان بادشاہ چراٹ سیمنٹ فیکٹری
- مولانا ظہیر الدین۔ راولپنڈی
- حاجی غنی الرحمٰن۔ مردان
- مفتی محمد جمیل۔ سوات
- ضیاء الرحمٰن۔ جہانگیرہ۔ صوابی
- مفتی ارشاد احمد مرغز۔ ٹوپی
- لیاقت علی کالونی سرحد بلز امان گڑھ
- مولانا خلیل اللہ حقانی الائی بٹگرام
- مولانا محمد رحمٰن۔ ملی کرم ایجنسی۔
- قاری محمد سلیمان ٹیکسلا
- حمید خان وزیر شاہ۔ پی۔ ٹی سی اکوڑہ خٹک
- مولانا شمشاد علی اوگی مانسہرہ
- مفتی دلبر شاہ۔ بنیر۔ سوات
- مفتی عبدالرحمٰن لنڈی کوتل خیبر ایجنسی
- مفتی مختار اللہ [illegible]
- شاہ نواز۔ ہری پور
- قاضی محمد طیب۔ چارسدہ
- مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی، خانہ [illegible]

Scanned with CamScanner

جامعہ عثمانیہ پشاور کا ترجمان ماہنامہ

العصر پشاور

جلد ۲ | جون [illegible] | شمارہ

مجلس ادارت

سرپرست : شیخ الحدیث مولانا شیر علی شاہ المدنی
پی۔ ایچ۔ ڈی مدینہ منورہ

مدیر مسئول : مفتی غلام الرحمٰن

نائب مدیر : مولانا ذاکر حسن نعمانی

انتظامیہ

قاری ہدایت الرحمٰن

بدل اشتراک

سالانہ ساٹھ فی پرچہ چھ روپے
بیرونی ممالک سے سالانہ پندرہ امریکی ڈالر

خط وکتابت کے لیے

جامعہ عثمانیہ پوسٹ بکس نمبر ۱۲۰۹ نوتھیہ روڈ پشاور کینٹ

مطبع : وحدت پرنٹرز ○ ناشر : مفتی غلام الرحمٰن

Scanned with CamScanner

اس شمارے میں

۱. ملکِ خداداد کی پیش قدمی	مدیر مسئول	۳
۲. درسِ بخاری	محدثِ کبیر مولانا محمد حسن جان	۶
۳. دارالافتاء	مفتی غلام الرحمٰن	۱۱
۴. جامعہ کا نیا قدم	مولانا حسین احمد	۱۴
۵. معیشت کی تباہی و بربادی	مفتی ذاکر حسن	۱۶
۶. شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ		۲۷
۷. تعوذ کے اثرات	ادارہ	۳۲
۸. اسلام نئی اُمت کی تلاش میں	ایس ایم ظفر	۳۴
۹. سوڈان میں اسلامی تشخص ختم کرنے کی استعماری سازش	مولانا غلام سرور	۳۹
۱۰. مولانا عبدالسلام ہزاروی کی رحلت	مفتی ذاکر حسن	۴۴
تبصرہ کتب	مولانا حسین احمد	۴۶

ملک خداداد کی پیش قدمی!

ے مطابق "برلن میں قائم ایک بین الاقوامی تنظیم ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل
ن کرپشن کے حوالہ سے اپنی تیار کردہ رپورٹ میں نائیجیریا کو پہلے نمبر اور پاکستان
ترین کرپٹ ممالک قرار دیا ہے۔ ۲۰۰۰ء کی سروے رپورٹ کے مطابق کم کرپشن
میں نیوزی لینڈ، ڈنمارک اور سویڈن ہیں۔ تنظیم نے ترقی یافتہ ممالک میں تجا
کمپنیوں کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کمپنیاں ترقی پذیر ممالک میں
وصلہ افزائی کر رہی ہیں۔

ے میدان میں دوسرا نمبر لینا ہمیں اس سوچ پر مجبور کرتا ہے کہ نائیجیریا کیسا ملک
ے ہم سے میدان مار لیا۔ وہ کونسی بددیانتی ہے جس سے ناواقفیت کی وجہ سے ہم
بر پر رہے ورنہ بددیانتی کا شاید کوئی ایسا گر ہو جس سے پاکستانی ناواقف ہوں۔
ئی شعبہ ایسا نہیں جس کے بارے میں ہم کہہ سکیں کہ یہ کرپشن سے محفوظ ہے
میں کرپشن ہمارے معاشرہ کی وہ سنگین بیماری ہے جس نے پورے نظام زندگی کو
رکھا ہے ہر فرد بالذات یا بالواسطہ طور پر اس سے متاثر ہے ہماری بدقسمتی یہ ہے۔
علاج ہونے کے باوجود ہم نے غفلت اور لاپرواہی سے اس کو لاعلاج بیماری سمجھ
حقیقت جس چیز کو قوم نظریہ ضرورت کے تحت اختیار کر لیتی ہے پھر اس کے خلاف
رہتی ہے رفتہ رفتہ اس کو زندگی کا ایک شعبہ سمجھا جاتا ہے۔ کرپشن نے ایسی ہی
یار کرلی ہے۔ مثال کے طور پر ہمارے معاشرہ میں کچھ عرصہ قبل رشوت کا لین دین
جاتا تھا کسی کو علانیہ طور پر رشوت دینے یا لینے کی جرأت نہ ہوتی تھی اگر کوئی
تا تو یار و اغیار سے چوری چھپے اس جرم کا ارتکاب کر لیتا تو ضمیر اس کو ملامت کر
ی اس کو توبہ کی توفیق نصیب ہوتی لیکن اب ہمارے معاشرہ کی حالت اس حد تک
گئی ہے کہ رشوت لینے والا اس کو حق الخدمت سمجھ کر لیتا ہے جس کو ضمیر ملامت
بلکہ نت نئے طریقے سکھاتا ہے مختصر وقت میں زیادہ سے زیادہ کمائی ——

راستہ (ہموار) ہے دوسری طرف رشوت دینے والا اپنے آپ کو مجبور سمجھ کر

ذریعہ کامیابی سمجھتا ہے یوں معاشرہ میں جوڑ توڑ، قرب و بعد اور کامیابی کا واحد

ایسی حالت میں اخلاقی اقدار پامال ہو کر انسان کی عزت اور عظمت بالکل

ہمارے معاشرہ کا یہ مزاج بن چکا ہے کہ کونسا وہ کام ہے؟ جو پیسوں سے نہیں

کے ذریعہ بند دروازے کھلتے ہیں اور ناممکن سے ممکن بنتا ہے پیسے ہی کے ذریعہ

ملتی ہیں اگرچہ نوکری کے لئے ڈگری کی ضرورت ہے لیکن پیسے یہی مشکل بھی

ناخواندہ کو خواندہ بنا کر اعلیٰ ڈویژن کی سند دلاتا ہے ظالم کو مظلوم اور مظلوم کو ظالم

بائیں ہاتھ کا کام ہے۔

اس سرطان سے کوئی بھی محفوظ نہیں اگر دیکھا جائے تو یہ بیماری اعلیٰ طبقات سے ہو

نیچے طبقوں تک پہنچ گئی ہے۔ جمہوریت کے نام پر لوگوں کے حقوق پر ڈاکے ڈالے

قوم کے نمائندے خود اپنے قوم کے خون چوستے ہیں انتخابات میں کامیابی کے بعد نوکری

کی اجرت تو درکنار کسی معاملہ میں ایم این اے یا ایم پی اے کے محض دستخط اور

قیمت لی جاتی ہے ضمیر فروشی کے مذموم دھندے کو بعض اداروں سے قانونی اجازت

بعد قوم سے بے وفائی کر کے اپنے ضمیر کی قیمت وصول کرنے کو ممبر اپنا حق سمجھتا ہے

یہ کرپشن کی وہ صورتیں ہیں جو قانونی تحفظات کے سہارے ہمارے معاشرہ میں مروج ہیں

ملک کے جملہ وسائل اس اعلیٰ طبقہ کے کرپشن کا شکار ہیں اور مظلوم عوام ظلم کی چکی میں

جا رہے ہیں آج ملک کی کمر توڑ مہنگائی، بدامنی، ظلم و زیادتی تمام بیماریوں کی جڑ کرپشن

غیر ملکی قرضے تعمیراتی اور ترقیاتی اداروں کے نام پر وصول کر کے غیر مستحکم اداروں کو

دینے کے لئے استعمال ہوتے ہیں جن کے مفادات چند خاندانوں کو دے کر بوجھ پوری

ڈالا جاتا ہے۔ قاتل اور چور دیدہ دلیری سے جرم کر کے قانون کی گرفت سے بچنے کو

سمجھتا ہے جس کے لئے ادنیٰ سپاہی سے لے کر ادارہ کے سربراہ کو خوش کرنا پڑتا ہے اور

نہ سزا سے بچنے کی وجہ سے عادی مجرم بن جاتا ہے کرپشن کی کوئی خاص صورت نہیں

ناموں اور عنوانات سے معاشرہ میں ترویج پا چکا ہے ملک کے ایک ادنیٰ ملازم سے

صدر اور وزیراعظم اس ظلم میں برابر کے شریک ہیں بلکہ قوم کا ہر فرد بالذات یا بالواسطہ

Scanned with CamScanner

لے سارا بنا ہوا ہے۔ یوں عوام خود اپنے ہاتھوں سے اس عذاب میں مبتلا
ک نہیں کہ کرپشن کی بیماری کی سرایت سے اس کا علاج دور تک، کہاں
علاج سے ناامیدی بھی بذات خود جرم سے کم نہیں۔ اس بیماری کا علاج مشکل
کے اسباب و محرکات کا علم نہ ہو ورنہ تشخیص کے بعد بیماری کا علاج آسان ہو
کرپشن کا بنیادی سبب ہمارے ملک کا فرنگی نظام ہے اس نظام سے تمام برائیاں
میں آتی ہیں۔ اس لئے کرپشن کا واحد علاج اس نظام کو جڑ سے اکھاڑ کر باہر پھینکنا
کے بعد قرآن و سنت مبنی اسلامی نظام زندگی کو اختیار کرنا ہے۔ اشخاص کی تبدیلی
کی امیدیں رکھنا محض خوش فہمی ہے ورنہ جو بھی اس نظام کے ہوتے ہوئے مسند
پیش ہوا۔ کرپشن کو حوصلہ افزائی کے مزید مواقع میسر ہوں گے خلفاء راشدین کے
نظام زندگی اپنانے کے بغیر دوسرا کوئی علاج مفید نہیں۔

والعصر ان الانسان لفی خسر

۲/۲/۱۲ء

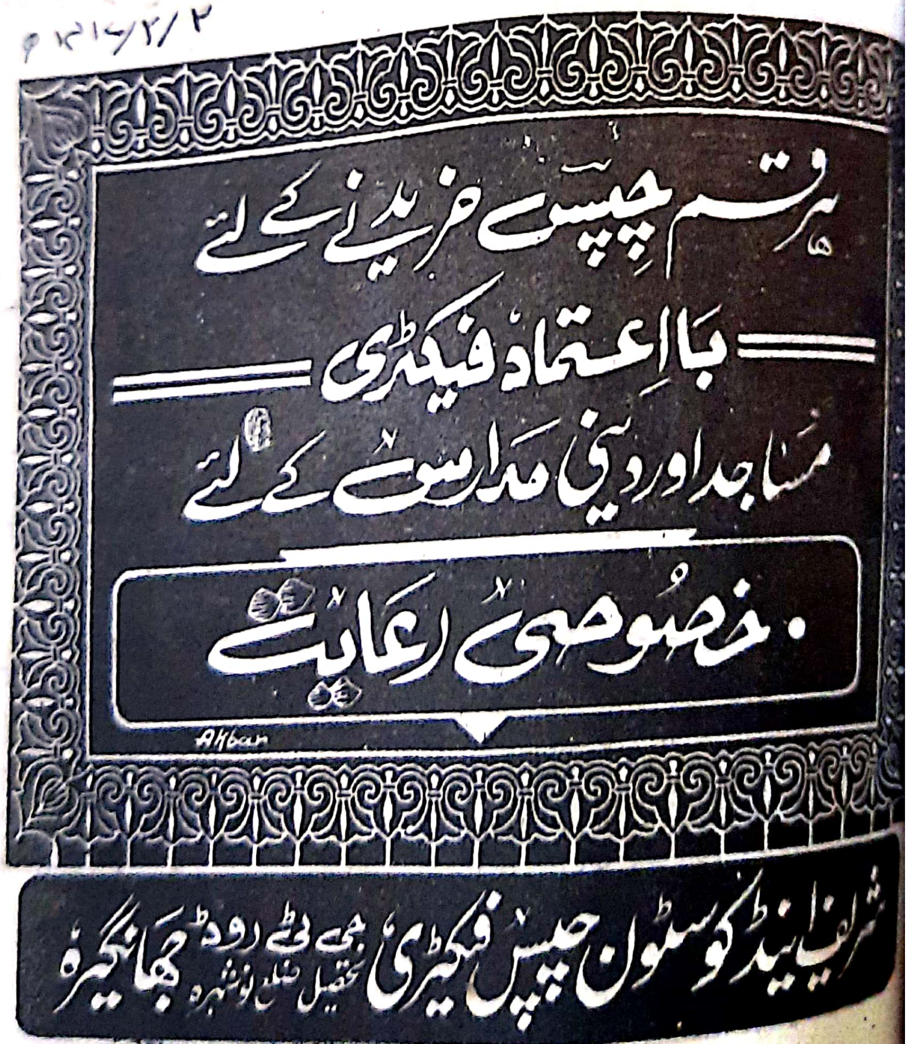

Scanned with CamScanner

محدث کبیر مولانا محمد حسن جان مدنی

ضبط و ترتیب مفتی ذاکر حسن

درس بخاری

حلقہ قارئین "العصر" کے علماء و فضلاء کے بار بار اصرار پر "درس حدیث" کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے۔ رفقاء کے مشورہ سے عصر حاضر کے محدث کبیر حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب المدنی شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم پشاور صدر کے درس بخاری کے اہم ابحاث ریکارڈ سے نقل کر کے شائع کئے جائیں گے۔ جامعہ امداد العلوم کے دورہ حدیث میں ساڑھے تین سو طلباء شریک ہیں اور درس کے بالذات مخاطبین ہیں۔ ممکن ہے اصطلاحات عام قارئین کی سمجھ سے بالا ہوں لیکن ان اصطلات سے آسان لہجہ میں ترجمہ میں شاید وہ علمی ذوق متاثر ہو اس لئے علماء اور فضلاء کے استفادہ کے لئے اصطلاحات کے توں رہیں گے مفتی ذاکر حسن نعمانی مدرس جامعہ عثمانیہ و نائب مدیر العصر درس ناقل اور مرتب ہیں۔

باب اذالم یکن الاسلام علی الحقیقه و کان علی استسلام الخوف من الخطر بقوله تعالی قالت الاعراب امنا قل لم تؤمنوا ولکن قولو اسلمنا فاذاکان علی الحقیقه فهو علی قوله جل ذکره الدین عندالله الاسلام۔ یہ کتاب الایمان کے مشکل ابواب میں سے ایک باب ہے۔ الباب کے لحاظ سے مشکل ہے اس ترجمۃ الباب کو سمجھنا مشکل ہے مجھے یہ تیسواں سال ہے کہ بخاری پڑھا رہا ہوں۔ یہ باب جب پڑھانا شروع کرتا ہوں تو عجب مشکلات مجھے پیش آتی ہے یہ تمام ابواب مشکل ہیں لیکن یہ مقام بہت مشکل ہے ہر بار مطالعہ کرتا ہوں اس کے پڑھانے سے قبل اس مقام کا تین مرتبہ مطالعہ کیا ہے کیونکہ بخاری کے ابواب کی پرواز بڑی بلند ہے سمجھ نہیں آتی کہ امام بخاری کیا کہنا چاہتا ہے۔ اول دعوی باب ہے کہ امام بخاری اس باب میں کیا کہنا چاہتے ہیں دوسری بات یہ کہ باب کے دعوی سے امام بخاری

نمبر ۲ باب کی شرح اور گزشتہ باب کے ساتھ مناسبت

کہ باب کے شروع میں اذا کا ذکر ہے اس کا جواب ذکر نہیں کیا کہ اذا الان

کے دعوی میں علماء کے چار اقوال ہیں۔ ۱۔ حافظ بدر الدین عینی اور حافظ ابن

اس باب میں اس بات کا بیان ہے کہ ایمان و اسلام متحد ہیں یا غیر متحد۔ کونسا

کے ساتھ متحد اور کونسا ایمان اسلام کے ساتھ متحد نہیں یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں

کے دو درجے ہیں ایک اسلام بعینہ ایمان ہے اور دوسرا اسلام ایمان کے ساتھ متحد

کے ساتھ متحد اسلام وہ ہے جو ظاہراً اور باطناً ایمان پر مشتمل ہو جیسے آیت میں

ان الدین عنداللہ الاسلام اور جو ایمان اسلام کے ساتھ متحد نہیں وہ ہے کہ ظاہر

لیکن باطنی اطاعت نہ ہو جیسے اس آیت میں ہے۔ قالت الاعراب امنا قل

منو ولکن قولو اسلمنا۔ ایمان اور اسلام جدا جدا ہو گئے اگر دونوں متحد

ایک دوسرے پر اطلاق صحیح ہوتا۔ حالانکہ ایسا نہیں تو دو درجے ہوئے ایک درجہ میں

اور دوسرے درجہ میں تغائر ہے اتحاد یہ ہے کہ ظاہری اور باطنی انقیاد ہو ایمان دل

دل میں رچ بس گیا ہو اس کا ذکر اس آیت میں ان الدین عندالاسلام اور اس آیت میں

یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ اور اگر ظاہری انقیاد ہے اور دل

کے ساتھ بیر ہے۔ جیسے منافق تو اس کو اسلام کہہ سکتے ہیں لیکن ایمان نہیں کہہ

یہ مفہوم اس آیت میں ہے قالت الاعراب امنا قل لم تومنوا ولکن

اسلمنا۔

قول علامہ انور شاہ کاشمیری کا ہے جو فیض الباری میں مذکور ہے امام بخاری نافع اور غیر

ایمان کا ذکر کرنا چاہتے ہیں یعنی ایمان منجی اور غیر منجی امام بخاری فرماتے ہیں کہ ایمان کے

درجے ہیں۔ ۱۔ وہ اسلام کہ ظاہر و باطن میں متحد ہو بنابر واقعیت۔ تو وہ اسلام نافع اور

ہے آخرت میں۔ ۲۔ وہ اسلام جس کی بنا ظاہری انقیاد اور خوف وغیرہ پر ہو ظاہر باطن

موافق نہ ہو باطن میں ایمان نہ ہو تو یہ اسلام نافع اور منجی نہیں۔ تیسرا قول بعض علماء کا

ہے کہ امام بخاری اس اسلام کا ذکر کرتے ہیں جس پر صرف دنیاوی احکامات لگتے ہیں اور

کے ساتھ اس اسلام کا ذکر کرتے ہیں جس پر دنیوی و آخروی دونوں احکامات لگتے ہوں اگر

اسلام کی بناء نفس الامر پر ہو تو اس پر دنیاوی اور آخروی احکامات جاری ہوں گے اگر اسلام کی

بنا نفس الامر پہ نہ ہو تو صرف دنیاوی احکامات اس پر جاری ہوں گے کیونکہ
سے بظاہر یہ محفوظ اور مامون ہو گیا۔ لا یتعرض الیہ بالسوء۔ ان
مال ایک ہے۔ تعبیرات کے اختلاف مشکل مقام میں ہی ہوتا ہے چوتھی رائے
عثمانی کی ہے جو فضل الباری میں مذکور ہے فرماتے ہیں کہ امام بخاری اس باب میں
مراتب کا ذکر فرماتے ہیں ایمان کے دو درجے ہیں ایک یہ کہ ایمان بہت ضعیف
سے ایمان مطلق کی نفی صحیح ہو اس کا ذکر اس آیت میں ہے قالت الاعراب
ایمان کامل ہے جس کا ذکر اس آیت میں ہے ان الدین عنداللہ السلام۔ تو امام بخاری
ادنی ایمان کا ذکر کرتے ہیں ادنی وہ ہے جس سے ایمان کی نفی صحیح ہو ایمانی درجوں
ایک ادنی مرتبے میں بمنزلہ معدوم کے ہے تنزیل الناقص بمنزلتہ المع
قاعدہ کے مطابق ان سے ایمان کی نفی صحیح ہے گذشتہ تین اقوال اور علامہ عثمانی کی رائے
دو وجہ سے فرق ہے دیگر شارحین کے نزدیک پہلے درجہ میں اسلام کی علی الاطلاق نفی
قالت الاعراب آیت منافقین کے بارے میں ہے لیکن علامہ عثمانی فرماتے ہیں کہ پہلے
میں بھی ایمان ہے لیکن بہت کم اور ضعیف ہے اس سے ایمان مطلق کی نفی ہوتی
مطلق ایمان کی نفی۔ یعنی نفس ایمان ہے اور کامل نہیں جو ایمان ہے وہ بہت ضعیف
آیت قالت الاعراب ضعیف ایمان والوں کے بارے میں ہوگی جن کا تعلق بنواسد
دوسرا فرق یہ ہے دیگر شارحین فرماتے ہیں کہ امام بخاری کی غرض ایک سوال کا جواب
سوال یہ ہے کہ امام بخاری اسلام اور ایمان کو متحد ٹھہراتے ہیں اور آیت سے معلوم ہو
کہ ایمان و اسلام جدا جدا ہیں آیت میں اسلمنا کی اجازت ہے اور امنا کی اجازت نہ
پتہ چلا کہ ایمان اور اسلام میں تغائر ہے اگر ان دونوں میں اتحاد ہوتا تو دونوں کا اطلاق
ساتھ جائز ہوتا اسی طرح دونوں کی نفی ایک ساتھ صحیح ہوتی تو اس سوال کا جواب آیا کہ
میں ایمان کا شرعی معنی مراد نہیں۔

علامہ عثمانی کے نزدیک سوال و جواب نہیں بلکہ اس بات کا بیان ہے کہ ایمان کے
مرتبے ہیں اعلی و اکمل جو حقیقی ایمان ہے اور ایک معمولی تار عنکبوت ہے کہ ایک پھونک
ساتھ اڑ جائے ان چار اقوال میں چار اغراض ہیں گویا چار دعاوی کے چار اغراض ہیں
غرض یہ ہے کہ امام بخاری ایک سوال مقدر کا جواب دینا چاہتے ہیں سوال یہ ہے کہ

ہم ابواب سے پتہ چلتا ہے کہ ایمان اور اسلام دونوں ایک اور متحد ہیں اسلام میں
داخل ہیں تو لازماً ایمان میں بھی داخل ہوں گے امام بخاری ایمان اسلام
اور یقین کو ایک سمجھتے ہیں ایمان کو بسیط کہتے ہیں اور ان کے علاوہ انکے نزدیک
محققین اسلام کو مرکب کہتے ہیں یعنی اعمال ایمان میں داخل ہیں۔ امام بخاری
ہے اسی پر ہے کہ ایمان اور اسلام دونوں ایک ہیں علاوہ یہ آیت کے خلاف ہے
جواب امنا قل لم تومنوا جواب یہ ہے کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں حقیقی اور
امام بخاری جس ایمان کا ذکر کرتے ہیں وہ حقیقی اور واقعی ہے دوسری غرض یہ ہے
بخاری دو آیات کا تعارض دور کرنا چاہتے ہیں ایک آیت ہے کہ قالت الاعراب
ولکن قولوا اسلمنا۔ اور دوسری آیت ہے ان الدین عند اللہ الاسلام پہلی
معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام میں تغائر ہے اور دوسری آیت سے معلوم ہوتا
ایمان اور اسلام سب ایک ہی چیز ہے۔ امام بخاری نے تطبیق کر دی کہ جہاں یہ
ایک ہیں اس سے مراد ایمان حقیقی ہے اور جہاں مغائرت ہے تو وہ ایمان غیر حقیقی اور غیر
شرعی ایمان نہیں صرف ظاہری انقیاد ہے تیسری غرض یہ ہے کہ اس بات میں
کا رد ہے ان کے نزدیک ایمان صرف زبانی اقرار ہے ان کی تردید ہو گئی کہ اللہ تعالیٰ یہ
فرماتے ہیں لما یدخل الایمان فی قلوبکم اسلمنا کہو اور امنا نہ کہو
انہوں نے اقرار کیا تھا اگر ایمان صرف زبانی اقرار ہوتا تو امنا کا اقرار یہ کر چکے تھے
اللہ نے منع کر دیا کہ امنا نہ کہو۔ معلوم ہوا ایمان کا تعلق دل سے ہے صرف اقرار
نہیں چوتھی غرض یہ ہے کہ اس میں بعض معتزلہ کے عقیدہ کی تردید ہے وہ کہتے ہیں
ایمان فقط اعمال کا نام ہے اگر ایمان فقط اعمال کا نام ہوتا تو اللہ تعالیٰ نے یہ کیوں فرمایا کہ
لما یدخل الایمان فی قلوبکم۔ قلب کا ذکر فرمایا یعنی ایمان کا تعلق دل کے ساتھ
حالانکہ وہ لوگ نماز وغیرہ کا عمل کرتے تھے۔

شرح حدیث یہ ہے کہ جب حقیقی اسلام نہ ہو اور صرف ظاہری انقیاد کسی خوف یا اور
ے ہو تو ایسا اسلام ایمان کے ساتھ متحد نہیں بنو اسد کے اعراب حضورؐ کے پاس آ
کر امنا تو اللہ نے فرمایا کہ اسلمنا کہو۔ کیونکہ ان کے اندر صرف ظاہری انقیاد
کے شروع میں جو لزا ہے اس کا جواب متحد اور غیر متحد ہے امام بخاری نے لزا کا جوا

اگر نہیں کیا حقیقت سے مراد حقیقت شرعی ہے اذا لم یکن الاسلام علی
دوسری رائے شاہ انور شاہ کشمیری کی ہے فرماتے ہیں کہ اس کا ترجمہ یہ ہے
یا نفس الامر پر نہ ہو حقیقت سے مراد نفس الامر ہے کہ معنی حقیقی اور
اسلام کی بناء نفس الامر پر نہ ہو تو وہ غیر نافع ایمان ہے کیونکہ اس اسلام کی بناء
کان علی الحقیقہ یعنی جب اسلام کی بناء حقیقت یعنی نفس اسلام پر ہو
بھی ہے جس کا ذکر اس آیت میں ہے ان الدین عنداللہ الاسلام۔ یا حقیقت
عام ہے کہ حقیقت شرعی ہو یا نفس دنیاوی احکام جاری ہوں گے اور اگر اسلام کی
الامر اور حقیقت شرعی پر ہو تو اس پر دنیا اور آخرت کے احکام جاری ہوں گے کیونکہ
کہ زبانی اقرار صرف دنیا میں فائدہ دے گا اور آخرت میں نہیں۔

حضرت ابو یزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے تیس سال مجاہدات کئے، مگر مجھے کوئی مجاہدہ علم اور اتباع علم سے زیادہ شدید نہیں معلوم ہوا۔ اور اگر علماء کا اختلاف نہ ہوتا تو میں مصیبت میں پڑ جاتا، بلاشبہ علماء کا اختلاف رحمت ہے (مگر وہ اختلاف جو تجربہ توحید میں ہو کہ وہ رحمت نہیں) اور اتباع صرف اتباع سنت کا نام ہے (کیونکہ علم سنت کے علاوہ دوسری چیز علم کہلانے کی مستحق نہیں)

ایک مرتبہ ایک بزرگ ان کے وطن میں تشریف لائے۔ شہر میں ان کی ولایت و بزرگی کا چرچا ہوا۔ حضرت ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ نے بھی زیارت کا قصد کیا اور اپنے ایک رفیق سے کہا چلو ان بزرگ کی زیارت کر آئیں۔

ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ اپنے رفیق کے ساتھ ان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ یہ بزرگ گھر سے نماز کے لئے نکلے، جس مسجد میں داخل ہوئے تو جانب قبلہ تھوک دیا۔ ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ یہ حالت دیکھتے ہی واپس آ گئے اور ان کو سلام بھی نہ کیا۔ اور فرمایا کہ یہ شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آداب میں سے ایک ادب پر مامون نہیں کہ اس کو ادا کر سکے اس لئے کیا توقع رکھی جائے کہ یہ کوئی ولی اللہ ہو۔

امام شاطبی اس واقعہ کو کتاب الاعتصام میں نقل فرمانے کے بعد لکھتے ہیں کہ حضرت ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ارشاد ایک اصل عظیم ہے جس سے معلوم ہوا کہ تارک سنت کو درجہ ولایت حاصل نہیں ہوتا اگرچہ ترک سنت بوجہ ناواقفیت ہونے کے ہوا ہو۔

اب آپ اندازہ کریں کہ جو علانیہ ترک سنت اور احداث و بدعت پر مصر ہو ان کو بزرگی اور ولایت سے دور کا بھی کوئی واسطہ ہو سکتا ہے؟

Scanned with CamScanner

دار الافتاء

غلام الرحمٰن

مزدور محنت کی عظمت و تقدس

کیا فرماتے ہیں علماء و مفتیان عظام اس مسئلہ میں کہ فصل کی کٹائی کے موقع پر فصل
کاٹنے والے نویں یا دسویں گڈی پولی معاوضہ میں لے کر کے فصل کی کٹائی کرتے ہیں ان کے
معاوضہ کو ہمارے ہاں لائی کہا جاتا ہے اس صورت میں یہ لائی جائز ہے یا نہیں ؟ اور زمیندار
کے لئے وہ فصل ہو گی یا نہیں ؟

باسمہ تعالیٰ

بینوا توجروا

مولانا عطاء الرحمان ڈیرہ اسماعیل خان

الجواب :-
شریعت مطہرہ مزدور کی محنت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اس کے تقدس کو مد نظر رکھتے
ہوئے ہر وہ معاہدہ شرعاً" فاسد ہے جس میں کسی مزدور کے خون پسینہ کی قیمت نہ ہو اور کسی
بھی بہانے سے اس کی محنت اور مشقت دریا برد ہو جائے مزدور کی اجرت ایسی مقرر ہونی
چاہئے جو اس کی اپنی محنت کا اثر حصہ نہ ہو اور نہ یہ مزدور کی محنت کا ثمرہ ہو کیونکہ محنت سے
معرض وجود میں آنے والی آمدنی ممکن ہے حاصل نہ ہو پھر اس کی محنت کا کیا بدلہ دیا جائے گا
؟

ایسی صورت میں مزدوری کے تحفظ کی ضمانت نہیں پائی جاتی اس لئے شرعاً" اجارہ کی
ایسی صورت فاسد رہے گی۔ صورت مسئولہ میں اس قسم کا مسئلہ ہے۔
کرلائی میں مزدوری کرنے والے کی محنت کا دخل ہے اس لئے یہ صورت بذات خود فاسد
ہے۔ فقہاء کرام اس جیسی صورتوں کے عدم جواز کے لئے " قفیز الطحان " کا عنوان استعمال
کرتے ہیں تاہم موجودہ وقت میں یہ پورے معاشرہ میں مروج ہے بلکہ فصل کی کٹائی کے علاوہ
تھریشر کرتے وقت یوں ہی اجرت اس گندم سے دی جاتی ہے جو گندم تھریشر تیار کرتا ہے ایسا

ی آٹے کی مشین کا معاملہ بھی ہے اس لئے پورے معاشرہ کو حرام میں مبتلا رکھنے
سے بچنے کے لئے جواز کی ایک صورت بھی پائی جاتی ہے اور مروجہ صورتوں میں
سے فساد سے معاملہ جواز میں تبدیل ہو سکتا ہے وہ یہ ہے کہ مالک گندم کی کٹائی
سے مزدوری میں جو گندم مقرر کرتا ہے یا تھریشر والے کو جو گندم دیا جاتا ہے اس
خاص گندم اور آٹے کا تعین نہ کرے ایسا نہ ہو کہ کل مزدور اس خاص گندم سے اجرت
پر اصرار کرے بلکہ اگر اجرت مقرر کرتے وقت عام گندم مقرر ہو جس کا بالذات
مزدوری سے نہ ہو اور اجرت معلوم ہو تو معاملہ درست رہے گا ایسی حالت میں اگر
ذمہ کے لئے اس گندم سے اجرت دی جائے تو کوئی حرج نہیں مروجہ صورتوں میں تخصیص
جگہ عموم کی پہلو غالب ہے۔ کیونکہ اگر مالک مزدور کو مطلقاً" کوئی گندم دے دے یا
قیمت ادا کرے پھر بھی مزدور اس کو خوشی سے قبول کرتا ہے اس لئے جواز کی صورت کا
احتمال ہے فقہاء کرام فرماتے ہیں۔

صورہ قفیز الطحان ان یتاجر رجل من آخر ثورا" یطحن
الحنطت علی ان یکون لصاجها قفیز من دقیقها اویستاجر
لیطحن لها الحنطت بنصف من الدقیق اوثلثها او ما اشبهه ذلک
فذالک فاسد والحیلت فی ذالک اذاارادوالجواز ان یشترط صاحب
الحنطت قفیز امن الدقیق الجیدولم یقل من هذه الحنطت
یشترط ربع هذه الحنطت من الدقیق الجید لان الدقیق اذالم یکن
مضافا" الی حنطه بعینها یجب فی الذمت والاجرة کما یجوز
یکون مشارا" الیه یجوز ان یکون دینا فی الذمت ثم اذا جاز یجوز
یعضیت ربع دقیق هذه الحنطته ان شاء

ھندیہ ۴

سود میں اپنے آپ کو پھنسانا جائز نہیں :۔
اگر کوئی شخص بینک یا کسی ادارہ سے سود پہ رقم لے کر کوئی کارخانہ چلائے تو اس
عدم جواز کی وجہ آخر کار کیا ہے ؟ جبکہ اس سے مخلوق خدا کی خیر خواہی کا حسین جذبہ بھی
اوقات کارفرما ہوتا ہے ایسی رقوم سے کئی ایسے کارخانے لگائے جاتے ہیں جن سے ہزار

Scanned with CamScanner

روزگار وابستہ ہو تو جب اس سے ان کے بچے بھوکے ہیں ... سے
بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتی ہے اگر واقعی کسی کی نیت نیک ہو تو ... سے
سود کا رقم لے کر کاروبار چلانا کہاں تک جائز ہے۔

شرعی نقطہ نظر سے سود ایک قبیح معاملہ ہے اس میں الجھنے کو قرآن نے اللہ تعالیٰ اور
صلی اللہ علیہ وسلم سے اعلان جنگ کے مترادف قرار دیا ہے معاشی اعتبار سے بھی
کے مثبت پہلو کی نسبت سے منفی اثرات زیادہ ہیں کم لوگ اس کی دنیوی منفعت سے
کر زیادہ تر مظلوم عوام ظلم کی چکی میں پسے جاتے ہیں۔
کے بارے میں شریعت کا قانون واضح ہے کہ قصداً اور عمداً اس میں پھنسنے سے پرہیز
اور جہاں کہیں غیر اختیاری طور پر ایک انسان سود میں پھنس جائے تو نکلنے کے لئے
سنجیدہ کوشش کرنا اپنا فریضہ سمجھے محررہ جذبات محض ایک مفروضہ ہے۔ سرمایہ داروں
اور کبھی بھی غریب عوام کی محبت نہیں ہوتی بلکہ موجودہ دور میں سرمایہ دار طبقاتی
دلوں میں غریب کو معاشرہ سے خارج کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں غرباء کے
کی وجہ سے جذبات کا اظہار محض دکھاوا اور مفاد پرستی ہے اور اگر کہیں کوئی واقعی ان
پر خلوص جذبات سے سودی کاروباری شروع کرے پھر بھی ان پر خلوص جذبات سے سود کی قباحت
نہیں ہوتی اور نہ جواز کی صورت پیدا ہو سکتی ہے بلکہ اس کی مثال ایسی ہے کہ ایک
چوری اور ڈاکہ اس نیت سے کرے کہ یہ رقم غرباء میں تقسیم ہو یا کسی نیک معاملہ میں
کار لائے جیساکہ اس نسبت سے چوری کی اجازت ممکن نہیں ویسا ہی اس غرباء کے نام
خیر خواہی سے سود کی جواز کی کوئی وجہ نہیں پائی جاتی۔

Scanned with CamScanner

جامعہ کا ایک نیا قدم ''معاشیات داخل نصاب''

مولانا ... تعلیمات جامعہ ...

قارئین العصر گذشتہ شمارے میں پڑھ چکے ہیں کہ جامعہ عثمانیہ کے بانی و مہتمم ... مولانا مفتی غلام الرحمان صاحب مد ظلہ العالی جو دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں استاذ ... اور درجہ تخصص فی الفقہ الاسلامی کے مشرف و نگران تھے دارالعلوم سے استعفیٰ دے کر ... پوری توجہ جامعہ عثمانیہ کی ترقی پر مرکوز رکھنے کے لئے مستقل طور پر پشاور منتقل ہو چکے ہیں۔

آپ کے پشاور منتقل ہونے کے بعد کئی فضلاء نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ جامعہ ... میں درجہ تخصص فی الفقہ کا آغاز کر دیا جائے جامعہ چونکہ ابھی ابتدائی درسگاہ ہے اور صرف درجہ رابعہ تک ہی اسباق پڑھائے جاتے ہیں اس لئے درجہ تخصص کی بات کچھ عجیب سی لگ رہی تھی مگر فضلاء کے اصرار، احباب کے مشوروں اور مجلس تعلیمی کے فیصلے کے بعد وسائل کے فقدان کے باوجود محض توکلاً علی اللہ اس درجہ کا آغاز کر دیا گیا۔ اور داخلے کے امتحان کے بعد صرف تین طالب علموں کا انتخاب عمل میں آیا۔ تین طالب علموں پر مشتمل اس درجہ کی تعلیمی حالت اور کارکردگی مفتی صاحب کی خصوصی نگرانی اور توجہ کی بناء پر کافی بہتر اور حوصلہ افزاء ہے۔

الفقہ الاسلامی کے متخصصین اور قضاء و افتاء کے منصب پر فائز اکثر حضرات اس وقت سخت الجھن اور پریشانی کا شکار ہو جاتے ہیں جب ان سے مستفتی جدید معیشت کے ... والے سے مالیاتی اداروں کے کاروبار، ان سے استفادہ اور شرکت ان کے طریقہ کار اور ... حاصل ہونے والے منافع کی حلت و حرمت سے متعلق سوال کرتا ہے اس پریشانی اور اضطراب کی وجہ معاشیات سے اجنبیت، مالیاتی اداروں، بینکوں، انشورنس کمپنیوں اور کاروبار کے مختلف طریقوں سٹاک ایکس چینج کمپنیوں کے شیئرز ہنڈی وغیرہ کے الگ الگ طریقہ کار اور مختلف اصطلاحات سے ناواقفیت ہے اس لئے اصل مسئلہ کو سمجھنے اور اس کی تہہ تک پہنچنے کے لئے متعلقہ اداروں کے ذمہ دار ملازمین اور ان کے اصطلاحات اور طریقہ کار سے واقف ... وں سے رجوع اور انہی پر اعتماد کے سوا چارہ نہیں رہتا۔

وری اس بات کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ جدید معاملات، اس کے قواعد و اصطلاحات سے واقفیت حاصل کی جائے۔

العلوم کورنگی کراچی کے ارباب حل و عقد تبریک اور شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں یں سال قبل علماء و مفتیان کرام کے لئے غالباً" چار ہفتوں کا کورس رکھا جس میں حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب سے اس موضوع کے متعلق استفادہ کیا ان ں کی افادیت مسلم ہے مگر ہمارے ناقص خیال میں یہ موضوع اپنی اہمیت و ضرورت کی ال اعتناء و توجہ کا مستحق ہے۔

جامعہ عثمانیہ نے درجہ تخصص فی الفقہ کے نصاب میں معاشیات کا مضمون داخل کر ے اور اس کے لئے جناب امجد علی صاحب اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ ڈگری کالج لاہور) کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں موصوف معاشیات کی تدریس کا بارہ سالہ تجربہ رکھتے ور منجھے ہوئے استاد ہیں موضوع کی اہمیت کے پیش نظر جامعہ کے اساتذہ کرام بھی اس ے فائدہ اٹھاتے ہوئے معاشیات کے سبق میں شرکت فرماتے ہیں۔ خدا کرے یہ تجربہ ب اور نافع ہو۔

Scanned with CamScanner

معیشت کی تباہی و بربادی اسراف اور تبذیر

اسلامی معیشت

مفتی ااار

دنیا کے ہر نظام معیشت کو سب سے زیادہ نقصان اسراف، تبذیر اور عیاشی سے ہے۔ جبکہ اسلامی معیشت میں ان امور کے ارتکاب سے دنیاوی اقتصادی نقصانات کے گناہ کا تصور بھی موجود ہے اس لئے کہ اسلام نے اسراف اور تبذیر سے منع کیا ہے لہٰذا معصیات کا مرتکب گناہگار ہو گا۔

اسراف اور تبذیر:۔ بعض علماء کے نزدیک اسراف اور تبذیر میں فرق ہے۔

اسراف کا مطلب یہ ہے کہ جائز اور مباح جگہوں میں نامناسب طریقوں سے خرچ یعنی ضرورت سے بڑھ کر مال لگانا اور تبذیر کا مطلب یہ ہے کہ گناہ کے کاموں میں مال صرف کیا جائے سید شریف جرجانی نے کتاب التعریفات میں یہی فرق کیا ہے۔

اسراف و تبذیر قرآن و حدیث کے روشنی میں: اسراف کا معنی ہے حد سے تجاویز کرنا اور تبذیر کا معنی فضول خرچی۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے کلوا واشربوا ولا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین (الاعراف ر ۳۱)

ترجمہ:۔ خوب کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو بے شک اللہ تعالی پسند نہیں کرتے حد سے نکلنے والوں کو۔

تبذیر کے بارے میں آیت ہے ولا تبذر تبذیرا"۔ ان المبذرین کانوا اخوان الشطین وکان الشیطین لربہ کفورا" الاسراء ر ۲۷،۲۶

ترجمہ:۔ اور بے موقع مت اڑانا بے شک بے موقع اڑانے والے شیطانوں کے بھائی بند ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

علامہ علی المھائمی اس آیت کے ذیل میں فرماتے ہیں۔ لا تبذر تبذیرا" بوجہ من وجوہ بالانفاق فی محرم او مکروہ وعلی من لا یستحق فتحسبہ احسانا" الی نفسک او غیرک (تبصیر الرحمان ج ۱ ر ۴۲۷)

یعنی تبذیر کا معنی یہ ہے کہ مال کسی نہ کسی طرح حرام یا مکروہ میں خرچ کیا جائے اس طرح کسی غیر مستحق کو دے کر پھر اپنے ساتھ یا کسی اور کے ساتھ احسان کا گمان کرنا حالانکہ حقیقت میں

[illegible] خلال فرماتے ہیں اور [illegible]
[illegible] ہیں خرچ کیا جائے [illegible]
[illegible] اور [illegible] نقل اور ارتکاب حرام کا سبب ہے [illegible]
[illegible] (۳۹۹)

اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں اسراف اور تبذیر کا حاصل ایک ہی ہے یعنی [illegible] میں خرچ کرنا خواہ وہ معصیت ہو [illegible] خواہ [illegible] میں ہے نیت شہرت و تفاخر خرچ کرنا اور بعض نے یہ فرق کیا ہے کہ اسراف [illegible] کہتے ہیں کہ مقدار حقوق سے تجاوز ہو اور تبذیر میں [illegible] ہے اور حق عام ہے مالی اور غیر مالی کو شامل حسن معاشرت کے (بیان القرآن ج [illegible])

روح المعانی فرماتے ہیں۔ عن ابن عباس قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان من الاسراف ان تاکل کل ما اشتهیت (روح المعانی ج ۳۰۹) حضور کے اس فرمان کا مفہوم یہ ہے کہ آدمی ہر دل پسند چیز کھائے حالانکہ یہ بھی اسراف ہے

در المنثور میں ہے عن سعید بن جبیر انه سئل ما الاسراف فی المال قال ان یرزقک اللہ مالا حلالا" فتنفقه فی حرام حرمه علیک (ج ۸۰۳) سعید بن جبیر سے پوچھا گیا کہ مال کا اسراف کیا ہے فرمایا کہ تجھے اللہ حلال مال دے اور تو اس کو حرام کے موقع میں خرچ کر دے۔

تفسیر ابن کثیر میں ہے قال ابن عباس کل ما شئت والبس ما شئت ما اخطاتک خصلتان سرف و مخیله (ج ۲، ۳۳۷) جو جی میں آئے کھا، جو چاہو پہنو لیکن اسراف اور فخر و غرور سے بچ کر رہو۔

ابن عباس فرماتے ہیں۔ احل اللہ الاکل و الشرب مالم یکن سرفا و مخیلته (روح المعانی ج ۱۱۰۸) اللہ تعالی نے کھانے پینے کو حلال کیا ہے جب تک اس میں اسراف اور فخر و غیرہ نہ ہو۔

علامہ ابن کثیر نے ایک حدیث نقل کی ہے حضور کا فرمان ہے کلوا واشربوا والبسوا و

تصدقوا من غیر مخیلته ولا سرف فان الله یحب ان یری ن
علی عبدہ (ج ۲ / ۳۳۷)
...کھاؤ پیو اور صدقہ کرو لیکن بغیر اسراف اور غرور کے۔ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ
...بندے کے اوپر اپنی نعمت کے اثرات دیکھیں یعنی اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کو شرعی...
...رہتے ہوئے استعمال کرو۔
...امام بخاری الادب المفرد میں حضرت عبداللہ سے مبذرین کا معنی نقل کرتے ہیں ال...
...ینفقون فی غیر حق (۲۲۰) وہ لوگ جو غیر حق میں خرچ کرتے ہیں۔
حافظ ابن کثیر مجاہد کا قول نقل کرتے ہیں لو انفق انسان ماله کله فی حق لم یک...
مبذراً ولو انفق مداً فی غیر حق کان مبذراً
حق کے لئے اگر انسان سارا مال خرچ کر دے تو مبذر نہیں اگر غیر حق میں ایک مد بھی...
کر دے تو مبذر ہے حضرت قتادہ کا قول نقل کیا ہے التبذیر النفقته فی معصیت...
تعالی و غیر الحق والفساد (ابن کثیر ج ۳ / ۶۱) اللہ کی معصیت غیر حق...
...فساد میں خرچ کرنا تبذیر ہے۔
...امام ابوبکر الجصاص تبذیر کے بارے میں فرماتے ہیں۔ قالو التبذیر انفاق المال فی
غیر حقبه وقال مجاہد لوانفق مداً فی باطل کان تبذیراً (الاحکام
القرآن للجصاص ج ۳/۱۹۸)
یعنی ناحق مال خرچ کرنا تبذیر ہے مجاہد فرماتے ہیں ناحق ایک مد کے مقدار خرچ کرنا تبذیر...
فرماتے ہیں کہ یہ بھی اسراف ہے کہ پیٹ بھرنے کے بعد مزید کھایا جائے اور اگر اس طر...
زیادہ کھانے سے کوئی ضرر لاحق ہو تو یہ اسراف حرام ہے۔
ایک اور آیت میں فرمان باری تعالیٰ ہے والذین اذا انفقو الم یسرفوا ولم یقتر...
کان بین ذالک قواما (الفرقان / ۶۷) اور وہ جب خرچ کرنے لگتے ہیں تو...
...فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اوران کا خرچ کرنا اس کے درمیان اعتدال...
...ہے اسراف میں حد سے تجاوز ہوتا ہے اور تقتیر سے مراد تنگی ہے کہ بالکل حق...
...وقت میں بھی خرچ نہ کرے ابوبکر الجصاص فرماتے ہیں والا سراف وضده من...
الاقتار مذمومان والاستوء ھو التوسط۔ اسراف تقتیر (بخل) کی ضد ہے۔ ا...

Scanned with CamScanner

...ون کے ۲۵ ج ۱ (الاحکام القرآن جصاص ج ۲ ص ۱۴۳)

...ل سے یہ بات واضح ہو گئی کہ اسراف و تبذیر کا تعلق [illegible] ان کے [illegible]
...ان دونوں کا دائرہ بہت وسیع ہے اسراف و تبذیر [illegible] کے [illegible]
...مشروبات اور مشروبات وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے لہٰذا ہر جگہ ان دونوں سے بچنا
ضروری ہے۔

...ل اسراف اور تبذیر میں زیادہ تر مال کا ضیاع ہوتا ہے اور مال و دولت اللہ تعالیٰ کی طرف
...ایک انمول نعمت ہے جس کی وجہ سے پوری دنیا کی رونق قائم ہے اس کے اسلام اس
...کے غلط استعمال کی قطعاً اجازت نہیں دیتا مال ضائع کرنے کی ممانعت کر دی امام بخاری
...حدیث نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تین چیزیں پسند کی ہیں اور تین کاموں
...ناراض ہوتا ہے ناراضگی والے کام یہ ہیں یکرہ لکم قیل وقال و کثرۃ
...سوال واضاعتہ المال (الادب المفرد ۲۲۰ باب ۲۰۷) بے کار گفتگو کثرت سے سوال کرنا
...مال کا ضائع کرنا۔

ایک حدیث میں ہے نہی عن اضاعتہ المال۔ یعنی مال کے ضائع کرنے سے منع
...حضورؐ کا ارشاد ہے کہ ہر امت کے لئے ایک فتنہ ہوتا ہے میری امت کا فتنہ مال ہے
...ت کے دن ہر آدمی سے چند سوالات ہوں گے جن میں ایک سوال یہ ہو گا کہ مال کہاں
...ے کمایا اور کہاں خرچ کیا فقہائے کرام بھی مال کے ضائع کرنے کو منع فرماتے ہیں فتاویٰ
...ندیہ میں ہے یکرہ ان یخرق نعلہ اور یلقیہ فی الماء لانہ اضاعتہ المال
...لا فائدۃ (عالمگیرہ ج ۵ ۳۷۹) اپنا جوتا پھاڑنا یا پانی میں پھینکنا مکروہ ہے۔ کیونکہ یہ
...فائدہ مال کا ضائع کرنا ہے۔ اسراف اور تبذیر کی وضاحت مال کی اہمیت اور حفاظت کے بیان
...کے بیان ان چند مواقع کا بیان ضروری سمجھتا ہوں جہاں جہاں ہر سطح کے لوگ اپنی یا ملک و
...قوم کی دولت کو شعوری یا لاشعور طور پر اسراف و تبذیر کی شکل میں اڑا رہے ہیں کبھی تو قومی
...اور سرکاری سطح پر ایسا کیا جاتا ہے کبھی مذہب کے نام پر کبھی اجتماعی طور پر کبھی انفرادی طور پر
...دولت کو ضائع کر دیتے ہیں۔

...الیکشن :۔ پانچ سال بعد نام نہاد جمہوریت کے قیام کے لئے ملک میں الیکشن کرایا جاتا ہے
...بلکہ کئی دفعہ تو ایسا ہوتا ہے کہ مڈٹرم الیکشن ہو جاتا ہے ا[illegible] بر اسلامی طریقہ انتخاب پر بر...

Scanned with CamScanner

سرکاری خرچ سے ... الیکشن کے ... جب ... جاتی ہے بہائی جاتی طرف کی پانی دولت وافر مقدار میں

امیدوار اسمبلی کا رکن بننے کے لئے اپنی تجوریوں کے دروازے بڑی فراخدلی کے ساتھ

دیتے ہیں بعد میں منفی اور حرام ذرائع سے دوبارہ دولت سمیٹنا شروع کر دیتا ہے اس

ہے اگر کوئی صحیح اور جائز مصرف میں دولت صرف کرنے کو کہے تو پھر اس کو سانپ ...

ہے۔

سرکاری دورے:۔ دنیا کا کوئی ملک خود کفیل نہیں بلکہ تمام ممالک ایک دوسرے کے محتاج ہیں اس لئے دیگر ممالک کے ساتھ تعلق اور آنا جانا ناگزیر ہوتا ہے لیکن ان جائز دوروں کی آڑ میں غیر ضروری اور بے شمار غیر متعلقہ افراد بار بار بیرون ملک جاتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے سرکاری خزانے کو زبردست دھچکا لگتا ہے۔

سرکاری علاج:۔ ملک و قوم کے برائے نام ہمدرد لیڈر اپنے علاج اور معالجے کے لئے بیرون ملک خاص کر امریکہ اور انگلینڈ تشریف لے جاتے ہیں اس طرح صرف ہونے والی رقوم میں ان کی ذاتی ایک پائی بھی نہیں ہوتی کبھی تو علاج کے بہانے سیر سپاٹا کر کے وطن کو واپس لوٹ آتے ہیں اس کے برعکس ملک کی اکثریت اپنے معمولی علاج بھی نہیں کر ... بلکہ لوگ اب دم درود کے علاج کی طرف مجبوراً" آ رہے ہیں۔

قومی اور سرکاری تقریبات:۔ 14 اگست ' 23 مارچ 6 ستمبر اور 11 ستمبر جیسے ایام بڑی دھوم ... سے منائے جاتے ہیں ہر جگہ جھنڈیاں رنگین پرچم سرکاری عمارتوں پر چراغاں اور دیگر غیر ضروری خرچے ' دیکھنے میں آتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ ان خاص تاریخوں کے ساتھ ... ہماری کوئی یادوابستہ ہوتی ہے لیکن ان یادوں کا ہرگز یہ تقاضا نہیں کہ ان ایام میں قومی دولت ... بے دریغ خرچ کیا جائے ان ایام کو انتہائی سادگی سے اگر منایا جائے تو کیا حرج ہے۔

غیر ضروری فضول تقریبات:۔ قومی اور سرکاری سطح پر یا نجی طور پر ڈھیر ساری فضول تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے کبھی سٹیج شو دکھایا جا رہا ہوتا ہے کبھی کوئی ڈرامہ کبھی کسی فنکشن ... ڈیسٹ کی نام سے رقم ضائع کرتے ہیں کبھی کسی فنکار اداکار ' گلوکار یا گلوکارہ کو محض ... کی خاطر بلا کر سامعین اور ناظرین کو محظوظ کرتے ہیں فن کار تھوڑی دیر اپنے فن ... کر کے کافی رقم ہتھیا جاتا ہے۔

سرکاری حج و عمرے:۔ حکمران طبقہ اپنی پاکدامنی کے اظہار کے لئے بار بار حج اور عمرے ...

Scanned with CamScanner

ریف لے جاتا ہے اور اپنی تشہیر کے لئے ریڈیو اخبار اور ٹی وی کو استعمال کرتے ہیں ملک
قوم کی دولت کو اس طرح خرچ کرنا سراسر ظلم ہے سب سے اول تو دولت ملی ضروریات پر
جانے کی اس کے ساتھ ساتھ حاجت مندوں کی بنیادی حاجات پورا کرنا ضروری ہوتا ہے
آدمی کی ذاتی دولت کیوں نہ ہو اگر وہ فرض حج کر چکا ہے اور دوبارہ اس کا دل چاہتا ہے
حج و عمرا ادا کروں تو ایسے شخص کے لئے بہتر یہ ہے کہ اپنے اردگرد ماحول پر نظر دوڑائے
کہاں کہاں حاجت مند اس کی مدد کو پکارا رہا ہے حرمین کی برکت، فضیلت و عشق اور
میں کوئی شک نہیں لیکن ضرورت مند کی حاجت براری بہت بڑی نیکی اور فضیلت

اور قومی تہوار:۔ ان مذہبی اور قومی تہواروں میں لوگ سرکاری اور نجی سطح پر بہت
ضائع کرتے ہیں عید کے مبارک ایام میں ہر جگہ بہت بے اعتدالیاں نظر آتی ہیں بڑا ہو
چھوٹا عید کی خوشی میں لاشعوری طور پر بے دریغ رقم خرچ کرتا ہے قومی تہوار ہو تو بعض
میں سرکاری سطح پر بڑے بڑے کھانوں کا انتظام ہوتا ہے سارے خرچ سرکار برداشت کرتی

کاروں کا ایوارڈ:۔ ملک میں مختلف فنکاروں کی بہترین کارکردگی پر ان کی دل جوئی کے
ہر سال صدارتی ایوارڈ دیا جاتا ہے تاکہ آئندہ کے لئے یہ انعام یافتہ فنکار اور دیگر فنکار
صلاحیتوں کو مزید بروئے کار لاکر ملک و قوم کا نام روشن کریں اس کے برعکس جو لوگ
سطح پر یا مذہبی سطح پر کوئی کارنامہ سرانجام دیں ان کو یا تو معمولی انعام دیا جاتا ہے یا پھر
بھلا دیئے جاتے ہیں اگر ملک میں ہر لائن کے ماہرین کو تلاش کر کے ان کی دل جوئی کی
تو ملک و قوم کی ترقی کا باعث بنیں گے چند سالوں میں ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا

یل:۔ کھیلوں پر جو رقم ضائع ہو رہی ہے وہ سب کے سامنے ہے ملک کے بڑے بڑے
وں میں بڑے شاندار سٹیڈیم بن رہے ہیں یہ ساری لاگت گورنمنٹ برداشت کرتی ہے اس
کوئی شک نہیں سیرو تفریح اور ورزش شرعی حدود کے اندر بڑی مفید ہے لیکن فی زمانہ جو
کھیلوں کی جانب دی جا رہی ہے وہ سب پر عیاں ہے قوم کا ہر بچہ کرکٹ کا کھلاڑی بن رہا
میڈیا پر ان کھیلوں کی کچھ اس طرح تشہیر ہو رہی ہے کہ بس آخرت کی ہار جیت ہے۔

Scanned with CamScanner

کلازیوں کے بیرون ملک دورے اور ان کو دی جانے والی مراعات پر بھاری دولت
ہے۔
گورنمنٹ کو چاہئے کہ شہروں میں صرف گراؤنڈ کا بندوبست کرے تاکہ نوجوان اور
تفریح آسان بن جائے۔
سے لوگوں کے ہلکے پھلکے کھیل و ورزش اور سیرو
نیوائر نائیٹ :۔ نیا سال شروع ہونے سے پہلے اس کی تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں
الاکتفاء نہیں کرتے بلکہ بیرون ملک
کے پروگرام بنتے ہیں اپنے ملک کے اندر پروگرام پر
حکمران طبقہ مالدار نوجوان طبقہ اور
شیطان کو خوب راضی کرتے ہیں سال نو کی پہلی رات
اخبارات میں آتی ہیں دولت کی نمائش
سطح پر جس طرح مناتے ہیں ان کی بالتصویر جھلکیاں
قسم کی گناہ کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔
علاوہ اس رات ہر
کبھی افطار پارٹی
فضول ضیافتیں :۔ فضول اور بلاضرورت ضیافتوں کا رواج عام ہو رہا ہے
کا اہتمام کیا جاتا ہے ان دعوتوں کے
نام سے کبھی عید ملن پارٹی کے نام سے دعوت
ان دعوتوں میں ایسے لوگوں کو کھانا
سیاسی مقاصد ہوتے ہیں کبھی محض سیاسی دعوت ہوتی ہے
ممانعت ہے حدیث میں آتا ہے ولا یاکل طعامک
کھلائے جاتے ہیں کہ جس کی شریعت میں
فضائل صدقات میں مولانا محمد ذکریا فرماتے
الا تقی۔ تیری خوراک متقی کے علاوہ کوئی نہ کھائے
حاجت کا نہیں (حصہ اول ۱۴۱)
ہیں علماء نے لکھا ہے اس سے مراد دعوت کا کھانا ہے
مسلم ، غیر مسلم ، فاسق ، فاجر ، حیوان
اسلام نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ حاجت کے وقت
مخلوق خدا پر رحم ہے حدیث
میں سے جو کوئی بھی خوراک کا محتاج ہے اس کو کھلاؤ کیونکہ یہ
رحم کرو آسمانوں والا تم پر رحم کرے گا۔
میں ہے تم زمین والوں پر
ولیمہ میں ایک بکری بھی کافی
ولیمہ :۔ ولیمہ سنت ہے حدیث میں ہے اولم ولو بشاۃ
علی زینب اولم بشاۃ
ہے۔ ۲۔ ما اولم النبی علی شئی من نسائہ ما اولم
ایک بکری تھا۔ ۳۔ اولم النبی
حضورؐ نے اپنی بی بیوں کا ولیمہ نہیں دیا۔ حضرت زینب کا ولیمہ
اولم النبی علی بعض نسائہ
صفیہ بتمر و سویق حضرت حفصہ کے ولیمہ میں کھجور اور ستو تھے۔ ۴۔
صفیہ کے ولیمہ کا ذکر ہے ان النبی
بمدین من شعیر دو مد جو کے ولیمہ دیا ایک اور حدیث حضرت
جعل ولیمتہا التمر والاقط والسمن یعنی حضرت صفیہ کے ولیمہ پر کھجور پنیر اور گھی تھا (المنتقی
من اخبار المصطفی ۵۳۹) سنت ولیمہ انتہائی سادہ اور سستا ہوتا ہے ریا اور نمود سے دور ہوتا ہے

ن کل کے ولیموں کو سنت کہنا بہت مشکل ہے ان میں اسراف تبذیر ریا، تفاخر ا
لیموں کی بہتات ہوتی ہے کتنا کھانا ضائع ہوتا ہے اس لئے حدیث میں آتا
الطعام طعام الولیمۃ یدعی لہا الاغنیاء ویترک الفقراء بدتر
لیمے کا ہے اغنیاء کو دعوت دی جاتی ہے اور فقراء کو بھلا دیا جاتا ہے ایک اور حدیث میں
شر الطعام طعام الولیمۃ یمنعہا من یاتیہا ویدعی الیہا من
بدترین کھانا ولیمہ ہے جو آنا چاہتا ہے اس کو روک دیا جاتا ہے یعنی غریب جو نہیں
اس کو دعوت دی جاتی ہے یعنی مالدار اس لئے کہ مالدار اپنا بندوبست کر سکتا ہے اور
محتاج ہوتا ہے۔ ویسے بھی شادی بیاہ کا کھانا ایک زائد خوراک ہوتی ہے اس دن عام
میں معمول کے مطابق کھانا پکتا ہے موجودہ شادی کی دعوت کے کھانے والے زیادہ
ضائع کرتے ہیں فتاوی ہندیہ میں ہے ومن الاسراف ان یاکل وسط الخبز
ع حواشیہ او یاکل ماانتفخ منہ ویترک الباقی لانہ نوع تجبر الا
یکون غیر یتناولہ فلا باس بہ (عالمگیری ج ۳۳۶۵)

بھی اسراف ہے کہ روٹی بیچ میں سے کھالے اور کنارے چھوڑ دے۔ یا روٹی میں سے
اچھی جگہ تلاش کر کے کھالے اور باقی چھوڑ دے تو ایک قسم کا تکبر ہے ہاں اگر باقی
روٹی کے کھانے والا کوئی ہے تو ٹھیک ہے۔

علماء کرام نے یہ ایک مثال دی ہے۔ ان نام نہاد ولیموں اور دعوتوں میں جس طرح سے لوگ
کھاتے ہیں اور باقی خوراک کوڑا کرکٹ کے ڈھیر کی نظر ہو جاتی ہے اس کی نظیر نہیں ملتی
اسراف اور تکبر کے علاوہ خوراک کی بے حرمتی بھی ہوتی ہے۔

ان ولیموں میں اسراف و تبذیر کا مظاہرہ اس وقت خاص کر ہوتا ہے جب کسی شادی ہال یا
بڑے ہوٹل میں اس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

بسنت: یہ بھی لوگ ایک تہوار کے طور پر مناتے ہیں بچے نوجوان اور بڑی عمر کے آدمی
بسنت مناتے ہیں جسے دیکھو پتنگ اڑائے گا بلکہ اب تو خواتین بھی اس میں حصہ لیتی ہیں پتنگ
بازی پر کافی رقم ضائع کرتے ہیں اخبارات میں خواتین کو پتنگ اڑاتے ہوئے دکھایا جاتا ہے۔

سالگرہ: یہ حقیقت میں سالگرا ہے انسان سال گرہ مناتا ہے۔ حالانکہ اس کی حیات مستعار
کا ایک بار گر جاتی ہے بہت لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں اس کے لئے قیمتی کیک تیار کر کے

وقت کی دولت ضائع کی جاتی ہے۔

چہلم :- چالیسواں منانے کا رواج تقریباً عام ہو چکا ہے اس میں ثواب بھی کچھ نہ
ثواب جاتا اور وقت ہے لیکن اس قسم کی رسم کا شریعت کے ساتھ دور کا واسطہ بھی
تو چہلم کے کھانے بھی بھیجتے ہیں اور اپنے پرائے مرد اور خواتین اس میں خوشی کی
طرح شریک ہوتے ہیں اگر کوئی یہ رسم نہ منائے تو لوگ طعنہ دیتے ہیں کہ مردہ
چاہتے ... ایک آدمی نے چہلم کی دعوت کے لئے زمین فروخت کروا ڈالی۔ شیعہ
تو حضرت حسینؓ کا ہر سال ماتم اور چہلم مناتے ہیں حالانکہ اسلام میں مردے کے ایک چہلم
کچھ نہیں ہے۔ اس لئے اس رسم پر لگنے والی رقم فضول ہے۔

برسیاں :- بعض لوگ اپنے مردوں کی برسیاں مناتے ہیں راہنماؤں قوم کی برسیاں منائی
اہتمام ہوتا ہے نجی سطح پر تو اس پر کم خرچہ آتا ہے لیکن سرکاری سطح پر برسی میں بہت
دولت ضائع کی جاتی ہے جس کا بوجھ سرکاری خزانے پر ہوتا ہے جو شخص واقعی قتل ہو
اس کی شخصیت پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے برسی اور چہلم ضروری نہیں۔

شب برات :- شعبان کی رات جہنم سے خلاصی اور برات کی رات ہوتی ہے لوگ
برات کی رات کو بارات کی رات بنا دیا خوشیاں مناتے ہیں پٹاخے اور گولے چھوڑتے
آتش بازی کرتے ہیں عبادت کی بجائے اسراف اور تبذیر میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

جوا :- جوا حرام ہے بسنت کے موقع پر پتنگ کی کٹنے اور نہ کٹنے پر ہزاروں اور لاکھوں رو
کی شرطیں لگتی ہیں کہیں میچ کھیلا جا رہا ہے اس کے ہار جیت پر لوگ شرطیں لگاتے ہیں
جیتنے والا بھاری رقم لے لیتا ہے حالانکہ یہ جوا ہے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان
کرکٹ کے مقابلے کی ہار جیت پر تقریباً ایک بلین روپے کی لاہور اور کراچی میں شرطیں لگ
جوا کھیلا گیا ہے مال مفت دل بے رحم۔ خون پسینے کی حلال کمائی اس طرح آسانی سے کو
بھی نہیں گنواتا۔

آلات موسیقی :- اکثر لوگ موسیقی کو روح کی غذا قرار دے کر اس کے ساتھ مشغول
ہوا کرتے ہیں اس کے لئے ہر قسم کے موسیقی کے آلات خریدتے ہیں حالانکہ حضورؐ کا فرمان
ان اللہ بعثنی رحمۃ و ھدی للعالمین وامرنی ان امحق
المزامیر والکبارات یعنی البرابط و المعازف (المنتقی من اخبار

(۸۸۰)

نے تمام عالم کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ باجوں اور
ختم کر دوں ایک اور حدیث میں فرمایا۔ ان اللہ حرم علی امتی الخمر
والمیسر والمیزر والکوبۃ والقنین (۸۵۹)
نے میری امت پر شراب جوا اور جوا گیہوں کی شراب، ستار، باجہ، ڈھول اور نرد
کر دیا ہے (نرد ایک قسم کا کھیل ہے جس کو اردشیر بن بابک شاہ ایران نے ایجاد کیا
ہندیہ میں ولوامسک شیئا من هذه المعازف والملاهی کرہ
کان لا یستعملها (عالمگیری ج ۵/۳۷۳)

موسیقی کو اپنے ساتھ رکھنا مکروہ ہے اگرچہ ان کو استعمال میں نہ لائے مثلاً ایک آدمی گھر میں ڈھول، باجہ، بانسری، رباب، ستار، بنجو، طبلہ وغیرہ موجود ہے تو اس کی ممانعت اگرچہ ان کو موسیقی کے لئے استعمال نہیں کرتا آج کل ان آلات موسیقی کی جگہ ریڈیو ٹی وی سی آر اور ڈش اینٹینا نے لے لی۔ یہ چیزیں اگرچہ بالذات آلات موسیقی نہیں اس کی اثرات ان آلات موسیقی سے بدرجہا بدتر ہیں ان سے جو بے حیائی اور فحاشی و پھیل رہی ہے ان ایک حقیقت ہے وہ اشیاء پر رقم صرف کرنا صرف شیطان کو راضی کرنا ہے۔

فحش اور بے کار لٹریچر:۔ آج کل بے کار اور فحش لٹریچر کی بہتات ہے فضول رسالے بے مقصد اور بے مقصد جرائد کی بھرمار رہے لوگ محض تفریح کی خاطر ان کو خریدتے ہیں یا ذہنی عیاشی کے لئے ان کا مطالعہ کرتے ہیں اسس قسم کے لٹریچر کا کوئی فائدہ نہیں اس پر جو رقم صرف کی جائے وہ بھی اسراف اور تبذیر کے ضمن میں آتی ہے۔

منشیات:۔ منشیات میں شراب چرس سگریٹ نسوار اور ہیروئن شامل ہے ان نشوں میں خرچ کی جانے والی رقم بھی اسراف اور تبذیر ہے۔

تعمیر:۔ سردی گرمی دھوپ بارش اور طوفان وغیرہ سے بچاؤ کے لئے گھر بنانا ناگزیر ہے لیکن اس تعمیر پر ضرورت سے زیادہ رقم صرف کرنا حضور کو ناگوار تھا حضور اگر چاہتے تو عالیشان اور مضبوط سے مضبوط تر مکان بنا سکتے تھے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا حضور نے ام سلمہؓ کے گھر میں پکی اینٹیں لگی ہوئیں دیکھی تو فرمایا بدترین چیز جس میں آدمی کا روپیہ خرچ ہو تعمیر ہے

حضورؐ نے ایک انصاری کا گنبد دار حجرہ دیکھا تو ناگواری کا اظہار کیا اس انصاری
سلام کیا حضور نے اعراض فرمایا اس صحابی نے وہ قبہ توڑ دیا آج کل تو لوگ
تماشا رقم ضائع کر رہے ہیں ہر ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے حضور
کوئی فرمائی ہے مسلمانوں کی اسمبلیاں سرکاری عمارتوں پر کروڑوں روپے لگ
عوام بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔

مقبرے :۔ مشہور شخصیتوں اور بزرگوں کے مزارات پر گنبد بن رہے ہیں حضور
لوگوں کی تعمیر پر ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے پر ناگواری فرمائی ہے تو جو دنیا سے
اس کی قبر کو پختہ کرنا اور عالیشان مزار بنانا کیسے گوارا فرماتے اس لئے حضورؐ نے
میں قبر پر تعمیر سے منع فرمایا ایک حدیث میں فرمایا نہی النبی ان یجصص القبر
یقعد علیہ وان یبنی علیہ۔ قبر کو گچ کرنے سے اس پر بیٹھنے سے اور قبر پر
سے منع فرمایا (المنتقی من اخبار المصطفی ۱۰۲)

مردہ کو اس کی ضرورت ہی کیا وہ تو برزخ کی زندگی میں ہے اور زندہ کو اس تعمیر کا کوئی
نہیں دنیا کے ہر خطے میں ان قبرستانوں اور مزارات پر بہت زیادہ رقم ضائع ہوئی ہے
بھی ہو رہی ہے ایک ایک مزار پر اٹھنے والے اخراجات پر بہت سے غریبوں کے مکان
سکتے ہیں مخلوق خدا میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کا بستر زمین اور لحاف آسمان ہے ان
پوچھنے والا نہیں دوسری طرف آخرت سے غافل انسان عالیشان اور مضبوط محلات اور
بنانے میں مصروف ہے۔

خلاصہ :۔ چند مواقع اسراف و تبذیر کے ذکر کر دیئے ورنہ غور کرنے سے آسانی کے
پتہ چلتا ہے کہ ہم کہاں کہاں غلط طریقے سے دولت خرچ کر رہے ہیں آخرت کے جواب
کا لحاظ رکھتے ہوئے ہر سطح کے آدمی کو چاہیئے کہ خود بھی اسراف و تبذیر سے بچے اور
کو بھی اس مہلک بیماری سے بچنے کی تلقین کرے۔ کیونکہ یہ بیماری گناہ بھی ہے اور ملک
قوم کی معیشت کی تباہی بھی۔

شیخ القرآن حضرت مولانا غلام اللہ خان

... دھرو ضلع اٹک میں پیدا ہوئے والد بزرگوار ملک فیروز خان علاقہ کے بڑ...
... تھے آپ کی تاریخ پیدائش رفقاء کی روایت کے مطابق [illegible] ہے۔
حضرت علی کے صاحبزادے حضرت محمد بن حنفیہ سے جا ملتا ہے اس طرح آپ
علوی تھے۔

... اور سکول کی تعلیم دسویں تک اپنے آبائی گاؤں میں حاصل کی مزاج ابتداء
... مذہب کی طرف طبعی میلان کی وجہ سے سکول چھوڑ کر دینی تعلیم کے حصول
... کیا علوم عقلیہ و نقلیہ کی تکمیل پنجاب کی مشہور دینی درسگاہ انی شریف ضلع
... کی۔

... حضرت مولانا حسین علی کی خدمت میں حاضری :

... پنجاب کی ممتاز دینی درسگاہ انی شریف سے علوم عقلیہ و نقلیہ کی تکمیل کے بعد ... لئے واں بھچراں ضلع میانوالی میں رئیس المفسرین حضرت مولانا حسین علی رحمتہ ... نقش بندی کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت مولانا حسین علی حدیث میں قطب ... النفس حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی کے شاگرد تھے اور تفسیر قرآن مجید میں ... مولانا محمد مظہر نانوتوی کے فیض یافتہ تھے جن کے نام پر مظاہر العلوم سہارنپور قائم کیا گیا ... حضرت مولانا غلام اللہ خان نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے اپنے شیخ سے علم تفسیر ... مجید حاصل کیا آپ شیخ حضرت مولانا حسین علی کے خصوصی تفسیری نکات کو نوٹ اور ... کیا کرتے تھے۔

... حدیث کے لئے سفر : آپ اپنے استاد گرامی قدر حضرت مولانا حسین علی کا تعارفی ... لے کر دارالعلوم دیوبند میں رئیس المحدثین حضرت علامہ سید انور شاہ کشمیری کی خدمت ... دورہ حدیث پڑھنے کے لئے حاضر ہوئے تو حضرت علامہ سید انور شاہ کشمیری نے حضرت ... مولانا حسین علی کے خط کو بوسہ دے کر آنکھوں پر لگایا اور فرمایا کہ میری طبیعت اس وقت ... پڑھانے کی اجازت نہیں دیتی اگر اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمائی تو ضرور پڑھاؤں گا آپ ... دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لے لیں چنانچہ آپ نے حضرت علامہ انور شاہ کے حکم پر

Scanned with CamScanner

[illegible]

راولپنڈی میں آمد:۔ ۱۹۳۳ء، ۱۹۳۴ء میں آپ پہلے پہل جامع مسجد [illegible] میں بطور خطیب تشریف لائے اسی دوران محکمہ [illegible] اسلامیہ ہائی سکول میں بحیثیت معلم عربی بھی تدریسی فرائض سرانجام دیئے اسکے بعد جامع مسجد [illegible] بطور خطیب تشریف لائے جہاں خطابت کے ساتھ ساتھ درس نظامی کی تدریس اور حضرت مولانا حسین علی کی طرز پر قرآن مجید کی تفسیر کا آغاز کیا اور سکول سے علیحدگی لی۔

دارالعلوم تعلیم القرآن کی بنیاد:۔ دارالعلوم تعلیم القرآن کی بنیاد تو آپ نے جامع مسجد پرانا قلعہ میں خطیب مقرر ہوتے ہی رکھ دی تھی لیکن تقسیم ہند کے بعد [illegible] راجہ بازار کی جدید عمارت میں منتقل ہو گیا اس میں ناظرہ قرآن مجید شعبہ حفظ و تجوید کے علاوہ درس نظامی دورہ حدیث دورہ تفسیر اور شعبہ افتاء قائم ہے دارالعلوم تعلیم القرآن کا ملک کی قدیم اور ممتاز دینی اداروں میں شمار ہوتا ہے اسکے علاوہ آپ نے اپنے گاؤں میں ذاتی اراضی پر ایک مسجد تعمیر کرائی اور مدرسہ دارالعلوم حسینیہ قائم کیا علاوہ ازیں اٹک شہر میں پانچ کنال زمین خرید کر وہاں ایک بڑی جامع مسجد اور مدرسہ اشاعت الاسلام کی بنیاد رکھی یہی ادارہ آپ کی آخری آرام گاہ بنا جس کے صحن میں آپ کی تدفین ہوئی اس مدرسہ میں حفظ و ناظرہ قرآن مجید اور درس نظامی کے تمام درجات کی تعلیم دی جاتی ہے آپ کے صاحبزادے حضرت مولانا حسین علی اس مدرسہ کے مہتمم ہیں۔

[illegible] :۔ شیخ القرآن حضرت [illegible]
[illegible] علی [illegible] کے طرز پر ہر سال ترجمہ قرآن مجید کی [illegible]
[illegible] علماء فضلاء شریک ہوتے تھے [illegible]
[illegible] اعظم [illegible] اور ترجمہ [illegible]
[illegible] ملک کی قسموں میں قرآن مجید کی [illegible]
[illegible] آپ شیخ رئیس المفسرین حضرت علامہ [illegible]
[illegible] حسین علی اپنے پیر و مرشد حضرت خواجہ محمد عثمان [illegible] شریف کے [illegible]
[illegible] طریقت کے دور میں حضرت مولانا حسین علی کو سلسلہ نقشبندیہ [illegible]
[illegible] امام اور شیخ کامل سمجھا جاتا تھا۔

[illegible]:۔ آپ فقہی مسلک میں امام اعظم ابو حنیفہ کے مقلد تھے اور اس میں بالکل [illegible] امام ابو حنیفہ کے بعد خاندان ولی اللہ میں حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلوی شہید اور اکابرین دیوبند میں قطب الارشاد حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی شیخ الہند اور اپنے اساتذہ کے علاوہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی حضرت مولانا حسین احمد [illegible] ابوالکلام آزاد اور مفتی ہند مولانا مفتی کفایت اللہ دہلوی کو ترجیح دیتے تھے تفاسیر میں [illegible] کی مستند تفسیر روح المعانی کو پسند فرماتے تھے۔

[illegible]:۔ دعوت تبلیغ کے سفر میں شب و روز پا بہ رکاب رہتے تھے آرام بہت کم [illegible] سیاست میں عملاً" کبھی حصہ نہیں لیا مگر حکومت وقت کی خلافت پر کڑی نظر رکھتے [illegible] وقفہ بہ موقعہ کھری کھری سنا دیا کرتے تھے اس سلسلہ میں بارہا قید و بند کی صعوبتیں [illegible] پڑیں لیکن ان کے پائے استقامت میں کبھی جنبش نہ آئی آپ نے تحریک آزادی [illegible] احرار اسلام اور جمعیت علماء ہند کی تائید فرمائی اور صف اول کے رہنماؤں کے ساتھ [illegible] انگریز کے خلاف آواز اٹھائی قیام پاکستان کے بعد تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ۱۹۷۴ء [illegible] رہنما کا کردار ادا کیا۔ ۱۹۷۴ء کی تحریک میں گرفتار ہوئے ۱۹۷۷ء کی تحریک قومی [illegible] آپ کی خدمات نمایاں رہیں۔

[illegible]:۔ تفسیر جواہر القرآن تین ضخیم جلدوں میں آپ کی مایہ ناز تصنیف ہے تفسیر بلند [illegible] اور بے نظیر آپ کے شیخ حضرت مولانا [illegible] علی کے [illegible] کا مجموعہ ہے [illegible]

آپ نے زمانہ طالب علمی میں قلم بند کیا تھا آپ نے دورہ تفسیر کے دوران ...
حواشی کے ساتھ مترجم قرآن مجید بھی شائع کیا ہے جس میں تحفۃ اللہ ...
اللہ محمود الحسن کا ہے علاوہ ازیں [illegible] ہے اور ماہنامہ تعلیم القرآن بھی آپ ...
یادگار ہیں۔

ہم عصر علماء میں آپ کا مقام :۔ آپ کو اپنے ہم عصر علماء میں ایک خاص مقام حاصل تھا ہر ملک کے علماء آپ کی علمی دینی ملکی و ملی خدمات اور مجاہدانہ کارناموں کے معترف تھے مارچ ۱۹۸۰ء میں برصغیر کی عظیم اور قدیم دینی یونیورسٹی دارالعلوم دیوبند کے اجلاس میں انتظام الاوقات کے مطابق پاکستانی علماء میں سے صرف آپ کا نام نامی اسم گرامی خطاب کے لئے منتخب ہوا آپ نے مہتمم اول دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی کا ... کے عنوان سے مقالہ بھی پیش کیا اور ایک نشست کی صدارت کا اعزاز بھی حاصل ہوا

اوصاف حمیدہ :۔ آپ کے بیان اور مسلک حق پر استقامت میں جس قدر شدت تھی مسائل و معاملات میں اتنے ہی نرم تھے آپ اپنی تلامذہ اصاغر اور ہم مجلس احباب سے اس طرح پیش آتے تھے جیسے برابر کے علماء سے سلوک فرما رہے ہیں دینی مدارس کے طلباء کو اہمیت دیتے تھے فروعی مسائل میں اختلاف کے باوجود مختلف مکاتب فکر کی علماء سے محبت کے ساتھ اور خندہ پیشانی سے پیش آتے ملکی ملی اور دینی اجتماعی نوعیت کے مسائل میں مکاتب فکر کی علماء کے لئے ہمیشہ انہوں نے اپنے دارالعلوم کو دستر خوان کے طور پر پیش کیا ۱۹۵۳ء ' ۱۹۷۴ء اور ۱۹۷۷ء کی تحریکوں میں دارالعلوم تعلیم القرآن کو مرکزی حیثیت حاصل رہی۔

جمعیت اشاعت التوحید والسنہ کا قیام :۔ ۱۹۵۲ء میں اپنے شیخ علامہ حضرت مولانا ... علی کی سرپرستی میں توحید و سنت کی دعوت کو منظم کرنے کے لئے جمعیت اشاعت التوحید والسنہ کے نام سے تنظیم قائم کی جس کے پہلے صدر عارف باللہ ولی کامل حضرت مولانا ... محمد رحمتہ اللہ علیہ تھے ان کے بعد پیر طریقت رہبر شریعت علامہ سید عنایت اللہ بخاری مدظلہ العالی امیر منتخب ہوئے جو اس وقت جماعت کے سرپرست اعلی ہیں حضرت شیخ القرآن تا زیست اس جماعت کے ناظم اعلی کے عہدہ جلیلہ پر فائز رہے۔

وفات :۔ ۱۹۸۰ء مئی میں حج بیت اللہ اور روضہ رسولؐ پر حاضری سے مشرف ہو کر ...

Scanned with CamScanner

تھا دوئی میں تبلیغی سلسلہ میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسہ سے
رات کو سٹیج پر ہی عارضہ قلب کی تکلیف محسوس ہوئی یہی آپ کے لئے
دار بقاء کی طرف رحلت کا سبب بن گئی یوں یہ مجاہد اسلام خدا کی توحید اور
سنت کا سچا داعی اپنی زندگی کے مشن کی تکمیل میں سرگرم راہ خدا کا مسافر راہ

۲۷ مئی ۱۹۸۰ء کو آپ کے اس دار فانی سے رخصت ہو جانے کے بعد آپ کے
ادے مولانا قاضی احسان الحق کو آپ کا جانشین مقرر کیا گیا۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۹۲ء کو مولانا
سان الحق کی وفات کے بعد حضرت شیخ القرآن کی تیسرے صاحبزادے حضرت مولانا
کو دارالعلوم تعلیم القرآن کا مہتمم مقرر کیا گیا اور دارلعلوم تعلیم القرآن کی وسیع
کی خطابت پر فائز کیا گیا جو بحمد اللہ دارالعلوم تعلیم القرآن کا اہتمام اور وسیع جامع
خطابت کا نظام بہترین طور پر سرانجام دے رہے ہیں۔

(بشکریہ روزنامہ نوائے وقت)

ماہنامہ قرآنی

ادارہ

تعوذ کے اثرات

شاید کوئی مسلمان ایسا نہیں ہو گا جو "اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم" سے واقف نہ ہو
پڑھنے کی کوئی محفل اس سے خالی نہیں ہوتی تعوذ انسانیت کے بڑے دشمن "شیطان
خلاف استعمال ہونے والا موثر ہتھیار ہے پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کہ ان الفاظ
قرآن کی کوئی مستقل آیت نہیں اور نہ کسی آیت کا جزء ہے لیکن متعدد روایات سے
ہے کہ صحابہ نے یہ الفاظ زبان نبوت سے سنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے
کی ترغیب دی ہے۔

اعوذ باللہ " پڑھتے وقت اللہ تعالیٰ کی صفات میں اضافہ جائز ہے۔ لیکن حدیث سے ان
الفاظ کی تخصیص معلوم ہوتی ہے چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں ایک دفعہ
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کے سامنے اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم۔ پڑھا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

یا ابن ام عبد اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم ھکذا اقرآنی
جبرائیل عن اللوح المحفوظ عن القلم (قرطبی ج ۱/۸۷)

مسلمان کی ہر نوع دشمن سے مصالحت ہو سکتی ہے ایسے دشمن سے حسن سلوک، اچھے اند
سے پیش آنے اور احسان کرنے سے بچاؤ ممکن ہے لیکن شیطان انسانیت کا ایسا ظاہری دشمن
ہے جس کا منشور اور مقصد حیات انسان کو غلط راستہ پر ڈالنا اور گمراہی کی رہبری اور رہنمائی
ہے ایسے دشمن سے بچاؤ کا واحد ذریعہ اللہ تعالیٰ کے سہارا سے پناہ طلب کرنا ہے قرآن پاک
میں تین بار شیطان سے پناہ مانگنے کی تاکید کی گئی ہے جو سورہ اعراف ر۲۰۰ سورہ مومنون ر
سورہ السجدہ ر۳۶ میں ہے علاوہ ازیں قرآن پڑھتے وقت سورۃ النحل ر۹۷ میں خصوصی طور
پناہ طلب کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عام طور پر قرآن پڑھتے
وقت اعوذ باللّٰہ کا پڑھنا ثابت ہے تاہم بعض روایات میں تلاوت کے وقت ترک بھی
ہے اگرچہ بعض علماء اعوذ باللّٰہ کے وجوب کے قائل ہیں لیکن فقہی اعتبار سے

Scanned with CamScanner

نظر رکھتے ہوئی وجوب کا قول کرنا مشکل ہے ۔حافظ ابن کثیر جمہور امت کے نزدیک
ب کو بہ کا حکم نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں ۔
جناب اور علماء کے نزدیک اعوذباللہ پڑھنا مستحب ہے کوئی ایسا حکم نہیں جس کے ترک پر گناہ
ہو (ابن کثیر ج ۱ر ۱۴) ۔

ایسے موقع پر " اعوذباللہ پڑھنا زیادہ مناسب ہے جہاں کہیں جذبات غفلت یا لاپرواہی
کسی خلاف شرع امر کے ارتکاب کا امکان ہو سلیمان بن صرد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ
لی اللہ علیہ وسلم کے محفل میں بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں دو آدمی ایک دوسرے کو غصہ
ے اور برا بھلا کہنا شروع کیا اس کو دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور سرخ
اور فرمایا مجھے ایسا کلمہ معلوم ہے اگر یہ دونوں وہ کلمہ یعنی " اعوذباللہ من الشیطن
رجیم " پڑھ لیں تو ان کا غیض و غضب باقی نہیں رہے گا صحابہ نے اس شخص سے کہا
سنتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ؟ اس نے کہا " انی لست
مجنون " (ابن کثیر ج ۱ر ۱۴)

ت کرتے وقت ابتداء میں ایک دفعہ اعوذباللہ من الشیطن الرجیم پڑھا جائے تو
ہے بار بار پڑھنے کی ضرورت نہیں قاضی ثناء اللہ پانی پتی فرماتے ہیں کہ امام ابوحنیفہ اور
ابن حنبل کے نزدیک نماز کی پہلی رکعت میں " اعوذباللہ من الشطین الرجیم
پڑھا جائے گا جبکہ امام شافعی کے نزدیک ہر رکعت میں پڑھنا ہے ۔

ایس ایم ظفر
سابق وزیر قانون

اسلام نئی "امت" کی تلاش میں

کیا ہم اس بات سے آگاہ نہیں کہ اس لیے ایک نیا نوآبادیاتی اور سامراجی نظام
رہا ہے جو علاقائی فتوحات کی بجائے ایک عالمی کلچر کو پوری دنیا پر مسلط کرنے میں مصروف
ہم اسے کلچر ایمپریل ازم AL IMPERIALISM CULTUR کہہ سکتے ہیں۔ اس سامراجی نظام
ہے کہ وہ مملکتیں جو "نیشن سٹیٹ" کے طور پر اٹھارویں اور انیسویں صدی میں
تھیں اور جنہوں نے بڑی طاقتوں کی سرد جنگ کے دوران اپنی سرحدات کو بیرونی
بڑی حد تک محفوظ کر رکھا تھا' وہ ان سرحدات پر "عالمی کلچر" کے فروغ کے لیے
اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ نیشن سٹیٹ بتدریج کمزور ہو جائیں گی اور بڑی طاقتوں کے
مفادات کی راہ میں رکاوٹ کھڑی نہ کر سکیں گی (میں نے بڑی طاقتوں کے لیے
استعمال کیا ہے کیونکہ روس کی واضح شکست کے بعد ابھی تک وہ عارضی دور چل رہا ہے
میں پوری صورتحال واضح نہیں ہوئی ورنہ آثار یہ بتاتے ہیں کہ کلچرل فوقیت سے
امریکی کلچر ہوگا)۔

یہ کلچرل یلغار کس نوعیت کی ہے۔ اس کے ذرائع کیا کیا ہیں اور اس کا طریقہ
کیا ہے؟ کالم کی محدود گنجائش کے پیش نظر میں چند امور کا مختصراً ذکر کروں گا۔
کے ایک ٹیلی ویژن چینل پر جس کا نام ایم ٹی وی (M.T.V) ہے۔ مسلسل گانے اور
مراد رقص اور دیگر تصویری نقوش (IMPRESSION) دکھائے جاتے ہیں۔ عالمی
(GOBAL PARADOX کے مصنف کی تحقیق کے مطابق یہ پروگرام دنیا میں سب سے
دیکھے جانے والا پروگرام ہے اور اس کے شائقین اور ان کے دیکھنے کے اوقات میں
اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسرا کوئی پروگرام یا ٹیلی ویژن چینل اس طرح کی "سرعت اور
ل نہیں ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب دوسری قومیں اگر کوئی پروگرام اپنی زبان
پ سے نشر بھی کرتی ہیں تو ان کو ایم ٹی وی کا انداز اپنانا پڑتا ہے۔ چونکہ اصل
ے اس لئے وہی پروگرام دیکھنے والے جلد بور ہو جاتے ہیں

اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

میں کلچرل امپیریلزم کا مقابلہ کرنے کی سعی کی اور فرانس نے انگریزی
نے اس
الفاظ پر پابندی لگا دی۔ لیکن ایم ٹی وی کے پروگرام بی بی سی
کے ہر شہر اور قصبے میں نوجوانوں کی خصوصی دلچسپی کا مرکز
کر کے ڈی روم وہ چھوٹا سا "توا" (ڈسک) ہوتا ہے جس پر کئی فلموں کو
بھی جا سکتا ہے اور دیکھا بھی۔

انڈسٹری اتنی فعال اور جاندار ہے کہ اس کا مقابلہ کرنا یورپی ممالک کے لئے
ہو رہا ہے۔ جرمنی میں فلم انڈسٹری ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے اور انہوں نے امریکی
زبان میں دکھانے کا بندوبست وسیع پیمانے میں کر رکھا ہے۔

ای میل (E.MAIL) کی ہے اس ای میل کے ذریعے دنیا میں ہر وہ ادارہ
ای میل" (یا جسے میں عالمی ڈاک کا نام دوں گا) وصول کرنے اور بھیجنے کا
وہ ایک ایسے سلسلہ میں منسلک ہو سکتا ہے کہ وہ آپس میں خط و کتابت
سلسلہ کو عالمی جال (INTER NET) کا نام دیا گیا ہے۔ اس جال میں منسلک
سکتے ہیں اور وصول کر سکتے ہیں۔ اس ... کی کمپیوٹر شماری کے مطابق "انٹرنیٹ"
تعداد ۶ کروڑ تک پہنچ چکی ہے جو کہ آپس میں خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ مزید یہ
کی ترسیل میں دن نہیں لگتے، گھنٹوں بلکہ سیکنڈوں میں دنیا کے ایک کنارے
کنارے تک اطلاعات آتی اور جاتی رہتی ہیں۔ اس کے اخراجات بھی بہت کم
میل نے نیشن سٹیٹ کی سرحدات مزید مدھم کر دی ہیں مثلاً سعودی عرب کے
میل" ایک سردرد بن چکی ہے۔ سعودی عرب نے عصر حاضر کے تقاضوں کو پورا
لئے اپنے بنکوں اور دیگر اداروں کو ماڈرن سہولتیں مہیا کر رکھی ہیں، اس لئے وہ
عالمی ڈاک سے منسلک ہیں۔ سعودی عرب کے کاروباری حلقے بلکہ وکلاء کے دفاتر
سلسلہ میں شامل ہیں، اب ایک باغی گروہ لندن میں بیٹھے ہوئے ہر صبح دفتر کے
شروع ہوتے ہی انٹرنیٹ کے ذریعے کمپیوٹر پر بغاوت کا پیغام پہنچا دیتا ہے جس میں
کے غلام ملاؤں اور اسلام کے جمہوری تقاضوں کا ذکر ہوتا ہے۔

اقتصادی ترقی نے اسے مجبور کیا ہے کہ وہ ... میں شامل ہو

جائے لیکن اب اسے بھی پریشانی کا سامنا ہے۔ کیونکہ جاپان کے ان علاقوں کی
۱۹۸۹ء میں بیجنگ میں انسانی حقوق کا پرچم بلند کیا تھا، اب وہ امریکہ سے بذریعہ
پروپیگنڈہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

فرانس نے اپنی زبان پر بہت مان ہے، ان کو یہ تکلیف ہے کہ "عالمی ڈاک
کلام ہی انگریزی زبان میں ہے جس کی وجہ سے امریکی انگریزی کا تسلط ساری دنیا
جارہا ہے۔ مزید یہ کہ الجیریا کے حریت پسندوں کا ایک گروہ کیلیفورنیا کی ریاست سے
"دہشت پسندوں" کو بم بنانے کی ہدایت عالمی ڈاک پر روانہ کرتا رہا ہے۔

یہ مناسب ہوگا کہ اگر مختصراً" یہ بھی واضح کر دیا جائے کہ "عالمی ڈاک"
کیا کچھ حاصل ہوتا ہے۔ اول تو آپ سائنسی، تاریخی، معاشرتی اور اقتصادی ہر قسم کی
حاصل کرسکتے ہیں۔ آپ کوئی سا سوال پوچھیں اور چھ کروڑ ای میل سے منسلک
سے کوئی نہ کوئی آپ کے سوال کا جواب مہیا کردے گا۔ کاروباری اطلاعات تو کمپیوٹر
سے وہاں آجارہی ہوتی ہیں۔ تازہ لطیفے معلوم کرتے ہوں تو عالمی ڈاک پر تیرتے ہوئے
کے کمپیوٹر میں آجائیں گے۔ اسی طرح جنسی معلومات اور جنسی کہانیوں کے مراکز بھی
سلسلہ کا فائدہ اٹھارہے ہیں اور اس وقت کی تحقیق بتاتی ہے کہ اس نوعیت کی "ڈاک
اضافہ ہو رہا ہے۔

- عالمی ڈاک کو سنسر کرنے اور روکنے کے لئے کچھ کاروائی ہو رہی ہے اور بڑے
جن کو پکس (PICS) کہتے ہیں بنائے گئے ہیں لیکن سنسر کا یہ سسٹم بڑا مہنگا ہے اور اس
سب سے بڑی دقت یہ ہے کہ ساری ڈاک کو سنسر سسٹم میں سے گزارنا پڑتا ہے اور
حلقے اس سے گریز ہی پسند کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا گزارشات کا خلاصہ یہ ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی نے سرحدات کو
معنی بنا دیا ہے۔

اب اطلاعات کی شاہراہ (INFORMAT INO SUPER WAY) کے ذریعے ایک نیا
ملک میں داخل ہو رہا ہے۔ پاکستان ہی کو لے لیجئے۔ ٹی وی کے چینل پر دس پندرہ پر
دیکھے جاسکتے ہیں۔ سی ڈی روم کا ہر نوجوان جو کمپیوٹر سے آگاہ ہے، استعمال کرتا ہے۔ اس
سے بھی کچھ ادارے اور افراد منسلک ہو رہے ہیں، آپ اگر کچھ وقت نکالیں اور حالات

Scanned with CamScanner

... آپ بڑی جلدی سے محسوس کریں گے کہ پاکستان کے نوجوان ایک نئے علم سے
... ہو رہے ہیں۔ یہ اس لئے ہو رہا ہے کہ ہم [illegible] کے "ثمرات" کو علم اور
... کے وصول کر رہے ہیں۔ اپنی تاریخ کے دھندلے سایوں میں مجھے [illegible]
... ابھرتا دکھائی دیتا ہے کہ ہمارے شہنشاہوں، راجوں اور شہزادوں نے انگریز تاجروں
... بخوشی قبول کیے اور پھر ان تاجروں نے کئی سو سال اپنے قدم ایسے جمائے کہ
... ہماری قوم کے جسم میں ابھی تک خون کی وہ کمی پوری نہیں ہوئی جو ان
... تاجروں نے پیدا کر دی تھی، انہوں نے تحائف تو وصول کئے لیکن ایجادات خود نہ

... طرح ہم ڈش اینٹینا پر پروگرام وصول کرتے ہیں۔ لیکن ڈش اینٹینا کا تعلق
... سائنسی ایجاد سے ہے، وہ 1970ء کی دہائی کی دریافتوں کا ثمر ہے جس کے ذریعے دنیا کی
... (GRAUITATIONAL FORCE) پیدا کرکے ایک بھاری بھرکم ریڈیو سٹیشن کو خلاء میں
... قائم کرنا ہے کہ وہ ہماری دنیا کے ساتھ ساتھ گردش کرے۔ اس مقام تک پہنچنے کے
... سائنس کے کئی شعبوں کو ایک ٹیکنالوجی میں اکٹھا کیا گیا ہے۔
ای میل (عالمی ڈاک) جو کہ دراصل الیکٹرک میل کا مخفف ہے، اس کے نظام میں
... بجائے اعداد کو بجلی کی لہروں میں اس طرح روانہ کیا جاتا ہے کہ وہ پوری وفاداری سے
... اور بغیر ہیرا پھیری کے وصول کرنے والے کمپیوٹر میں پہنچ جاتا ہے۔ وہاں پھر مختلف
... لفظوں میں ترجمہ کرنے والا کمپیوٹر اسے عددوں سے لفظوں میں تبدیل کر دیتا ہے۔
... لوجی میں برقی قوت کی ترقی یافتہ سائنس ریاضی کے فارمولے اور کمپیوٹر سائنس شامل
... اور جہاں تک سی ڈی روم کا تعلق ہے تو وہ "توے" (ڈسک) کی لکیروں میں آواز، الفاظ
... سب کو محفوظ کر لینے کا کمال ہے۔
مندرجہ بالا کمالات مغرب والے کرتے ہیں۔ ہم ان کی بنائی ہوئی اشیاء جس میں وہ
... علم کی قیمت کا اضافہ کرکے ہمیں مہنگے داموں بیچتے ہیں، استعمال کرکے اکیسویں صدی میں
... ہونے کے دعویدار بن جاتے ہیں۔
امام کعبہ نے اس سال پہلی بار مسلم امت کے پیش نظر واحد مسئلہ کی جانب اشارہ کیا
انہوں نے بیس لاکھ سے زائد حجاج کو کہا ہے کہ "میڈیا سے اس دور میں ضروری ہے

کہ مسلم نوجوان نسل اسلامی تعلیمات کا گہرا مطالعہ کرے" میڈیا کے
کہ کلچرل امپیریلزم نے سعودی عرب کے گھر و تک دستک دی ہے اور "اسلام
مطالعہ" وہ تقاضا ہے جس کے لئے میں نے یہ کالم لکھا ہے۔

ہمارے وہ رہنما جو یہ کہتے ہیں کہ مغرب اسلام سے خوفزدہ ہے اور
مغرب کے مفکرین کے حوالہ جات دیتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو اور مسلم
رہے ہیں۔ مغرب کو ابھی تک اسلام کی قوت سے ڈر نہیں لگتا۔ ان کو
اندرونی گڑبڑ کی اس حد تک پریشانی ضرور ہے کہ مسلمانوں کی ٹوٹ پھوٹ کا
پر اثر نہ ہو۔ یہ خوف اسی طرح کا ہے جس طرح ایک اچھی عمارت کے مکین
کہ ساتھ والی عمارت اگر اپنی بری ساخت کی وجہ سے گر گئی تو اس کا ملبہ
ہوئے بچوں کو نہ آن لگے۔ جب تک اسلام کو ماننے والے تسخیر جہات اور
کرنے کی ٹیکنالوجی نہیں اپناتے، مغرب کو اطمینان ہے۔

نوجوان نسل کو امام کعبہ کی تلقین ہے کہ وہ اسلام کا گہرا مطالعہ کریں
ضروری ہے کہ ہم اسلام کو عقائد اور رسومات تک محدود نہ کردیں۔ ہم نے
بجائے جسم پر توجہ کر رکھی ہے۔

اسلام کا اصل منشور تو کائنات کے راز (سائنسی دریافت کے ذریعے) مع
مسلمانوں کو ہر طرح کی ٹیکنالوجی پر عبور حاصل کرنے کے لئے سرپٹ دوڑنا ہو
نہ کرسکے تو ہم صرف مسجدوں اور حج کے دوران دعائیں مانگنے والوں کا ایک
جائیں گے۔

کیا کبھی کسی امام مسجد نے کسی جمعہ کے خطبہ یا عید کی نماز کی طویل تقریر
کو سائنس کی تعلیم کی ترغیب دلائی ہے۔

کیا کبھی مساجد سے باہر لگے ہوئے سٹالوں میں یہ استدعا بھی کی گئی ہے
طالب علم کو اعلیٰ سائنسی تعلیم کے لئے چندہ جمع کیا جارہا ہے۔

میڈیا اور سائنس کے اس دور میں شوکت اسلام سائنس کے حصول کے
نہیں ہوسکتی اور اسلام بغیر شوکت کے مظلوم اور بے چارہ بن جائے گا۔ پھر
مسلمانوں کے درمیان نہ رہ سکے گا اور وہ ہم سے نالاں ہو کر نئی امت کی تلاش

سوڈان میں اسلامی تشخص ختم کرنے کی استعماری سازش

[illegible]

...ن کے عوام میں اسلامی نظام کے قیام کی زبردست تڑپ پائی جاتی ہے۔ ان کی یہ ...واہش ہے کہ سب سے پہلے ان کا ملک افریقہ میں اسلامی اقدار کا گہوارہ بنے تاکہ اس اسلامی انقلاب کی یہ روشنی عرب ممالک میں پھیل جائے اور پھر یہ روشنی سارے عالم ...م کو بقعہ نور بنا دے سوڈان کے عوام نے بہت پہلے اپنے حکمرانوں کو باور کرا دیا تھا کہ اگر انقلاب کی راہ میں انہیں دنیا کی اسلامی دشمن قوتوں کی جانب سے اقتصادی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا تو وہ اس کے لئے تیار ہوں گے اور وہ کسی قسم کی قربانی دینے سے دریغ ...یں کریں گے ادھر مجاہدین کے ارادوں کو ناکام بنانے کے لئے اسلام دشمن قوتیں پوری طرح ...عمل ہیں وہ افریقہ کے مرکز میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کو اپنے لئے بہت بڑا خطرہ ...ہیں چنانچہ ان قوتوں کی ریشہ دوانیوں نے سوڈان کے جنوبی علاقے میں ایک ایسی بغاوت ...م دیا جس نے اہل سوڈان کی اسلامی انقلاب کے خواب کو وقتی طور پر منتشر کر کے رکھ ... یہاں یہ عرض کر دینا مناسب ہو گا کہ اسلامی انقلاب کی تحریکیں جب کبھی اور جہاں سر اٹھاتے ہیں تو اسلام دشمن استعماری قوتیں انہیں ناکام بنا دیتی ہیں یہ قوتیں اپنی ہتھکنڈوں کی بدولت مسلمانوں کی اپنی صفوں میں انتشار بپا کر دیتی ہیں اس ضمن میں ...فار عامر لکھتے ہیں کہ مراکش اور موریطانیہ کے درمیان صحرائے مغربی کا دیرینہ تنازعہ ...صورت اختیار کر چکا ہے اسی طرح مراکش، الجزائر اور تیونس کے مابین سرحدی تصفیہ ...ہنوز باقی ہے لیبیا اور سوڈان کی سرحد پر بھی سینکڑوں فلسطینی مصر میں داخل ہونے کے ...ر میں بیٹھے ہیں ان فلسطینیوں کو لیبیا نے ملک بدر کر رکھا ہے مصر اور سوڈان کے درمیان ...حلائب کی مثلث کا تنازعہ شدت اختیار کرتا جا رہا ہے سوڈان اور ایتھوبیا آپس میں دست و ...یان ہیں۔ اریٹریا کا یمن سے ہمیش کے جزیرے کا تنازعہ موجود ہے جنوبی اور شمالی یمن کا ...ابھی سوہان روح بنا ہوا ہے صومالیہ کی خانہ جنگی عراق کویت جھگڑا قطر اور بحرین کا ایک ...ے پر تنازعہ اور سعودی عرب اور قطر کا مسئلہ غرض مسلم دنیا کے مابین متعدد ایسے ...ات موجود ہیں جو استعمار کے پیدا کردہ ہیں مسلم دنیا کو آپس میں الجھا کر اسلام دشمن قوتیں ...لمانوں کی طاقت کو ختم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں سوڈان کے جنوبی علاقے میں ...یادہ تر مسیحی آباد ہیں اسلام دشمن طاقتوں نے انہیں کھلونا بنا کر سوڈان کے اسلامی تشخص کو

Scanned with CamScanner

مٹانے پر مامور کر دیا ہے پوری منصوبہ بندی کے تحت اس مسیحی آبادی کے
ہموار کی جاتی رہی اور دنیا کو یہ باور کرانے کی کوشش کی گئی کہ مسیحی برادری کو
نشانہ بنایا جا رہا ہے حقیقت میں اس قسم کی کوئی بات نہ تھی کیونکہ مسیحیوں کو
حاصل تھی اور انہیں تمام بنیادی حقوق بھی میسر تھے اسلام دشمن قوتیں انہیں
مقاصد کے لئے استعمال کرنے کے درپے تھیں ادھر سوڈان کی بدقسمتی کہ اس کی
حالت بھی روز بروز بگڑتی جا رہی تھی۔

1980ء کی دہائی کے آخری برس سوڈان میں چینی کی عدم دستیابی ایک عوامی
سبب بنی اس طوفانی تحریک کی کوکھ سے ایک فوجی انقلاب نے جنم لیا اس فوجی انقلاب
سربراہ جنرل عمر حسن البشیر تھے۔ جنرل عمر البشیر کو کلی طور پر یہ احساس تھا کہ سوڈانی
شیدائی اور فدائی ہیں انہوں نے اقتدار سنبھالتے ہی ڈاکٹر حسن ترابی اور اسلامی تحریک
دوسرے قائدین کے تعاون سے اسلامی اصلاحات رائج کرنے کا آغاز کر دیا سوڈانی قیادت
کام بڑی حکمت اور دانشمندی کے ساتھ شروع کیا سوڈانی عوام نے ان اسلامی اصلاحات
اقدامات پر سکون کا سانس لیا صدر عمر حسن البشیر نے سب سے پہلے جنوبی سوڈان کے
حل کرنا چاہا انہیں احساس تھا کہ یہ مسئلہ ملک کی سالمیت اور یک جہتی کے لئے
موجب بنا ہوا تھا اس مقصد کے لئے انہوں نے ڈاکٹر حسن الترابی کی وساطت سے سوڈانی
مسلمانوں کے اندر جذبہ جہاد کی روح پھونک دی اور اس طرح جنوبی سوڈان میں بھی فوج
شانہ بشانہ ہزاروں رضا کار بھی داد شجاعت دینے لگے۔ رضا کاروں کی اس فوج کو الجیش
یعنی عوام کی فوج کی نام سے پکارا جانے لگا جذبہ جہاد کا مظاہرہ صرف مردوں کی جانب
دیکھنے میں نہیں آیا بلکہ خواتین نے بھی اپنے بھائیوں کی معاونت میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی
خواتین کی الگ الگ فوج تیار کی گئی اس کی مختلف یونٹوں کے نام نامور صحابیات سے
کئے گئے خواتین کی اس فوج نے جنوبی سوڈان کی بغاوت کچلنے میں غیر معمولی خدمات سر
دیں یہ سوڈان کے اسلامی انقلاب کا اعجاز ہے کہ مجاہد سوڈانی قوم کی ان ہی جذبوں نے
سوڈان میں باغیوں کی کمر توڑ دی ہے اور اب ایک مختصر سا علاقہ باغیوں کے قبضہ میں ہے۔
یہ صورت حال غربی طاقتوں کے لئے قابل قبول نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اس تحریک
دوبارہ بھرپور طریق پر زندہ کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ ان قوتوں کے اشارے پر اریٹیریا

...ہ میں جنوبی باغیوں اور سوڈان کی حزب اختلاف [illegible]
...ملک نے ایک اہم اجلاس میں شرکت کی [illegible] کے علاوہ مصر اور [illegible]
...باغیوں [illegible] اجلاس میں اس عزم [illegible]
...ملی مدد کی جائے تاکہ وہ سوڈان سے مختلف علاقے چھین کر ایک علیحدہ [illegible]
...تھیں۔ ان ہی فیصلوں کے نتیجہ میں ایتھوپیا نے سوڈان پر باقاعدہ [illegible]
...کی قیادت نے باغیوں کی سرکوبی میں خود اپنی قربانیوں کی بھی [illegible]

...سوڈان میں جہاد کرتے ہوئے ڈاکٹر حسن ترابی کے بھائی شہید ہوئے اسی طرح [illegible]
...عمر حسن البشیر کے بھائی عثمان حسان البشیر بھی شہادت کے رتبہ جلیلہ پر فائز
ڈاکٹر حسن ترابی کی نائب ابراہیم انسوی کے صاحبزادے بھی اسی جہاد کے دوران شہید
استعماری قوتیں سوڈان کو اسلامی نظام اپنانے سے باز رکھنے میں پوری طرح سرگرم عمل
ہیں اس بات کا خدشہ ہے کہ اگر سوڈان میں اسلامی نظام نافذ ہو گیا تو اس کے اثرات
اس علاقے میں بلکہ پورے عالم اسلام پر پھیل جائیں گے یہی وجہ ہے کہ ایک
بھی منصوبے کے تحت مصر اور سوڈان کے مابین حلائب کی مثلث کا تنازعہ شروع کیا گیا

اسلامی حکومت کی مشکلات میں اضافہ کرنے کے لئے ایک سازش کے تحت سوڈان کے
ایک مثلث نما علاقے کو مصر کا حصہ قرار دیا گیا۔ مصر نے اس علاقے پر دعویٰ کر کے وہاں
فوجیں اتار دیں یہ مصر کی جانب سے اعلان جنگ تھا لیکن سوڈان کی حکومت نے بڑی
...اور تدبر سے اپنے موقف سے ہٹے بغیر جنگ سے اجتناب برتا۔ اس طرح استعماری
...کی چال کو ناکامی سے دو چار کر دیا دشمن کی چال یہ تھی کہ ایک جانب سوڈان کو جنوب
باغیوں سے اور دوسری جانب شمال میں مصر کی فوجوں سے ٹکرا دیا جائے عراق کویت جنگ
دوران سوڈان کا وہی موقف تھا جو دنیا بھر کے مسلمانوں کا تھا یعنی ان کا موقف یہ تھا کہ یہ
...امریکہ نے مسلمانوں کی قوت کمزور کرنی کے لئے چھیڑی ہے اور یہ عالم اسلام کے خلاف
...سازش ہے لیکن اسلام دشمن قوتوں نے اس موقف کو بنیاد بنا کر سعودی عرب اور
...عرب ریاستوں کو سوڈان سے بدول کر دیا تھا۔
آگے چل کر جناب عبدالغفار عزیز اپنے مضمون میں اقوام متحدہ کی چھتری تلے میں لکھتے

Scanned with CamScanner

... میں سوڈان کے لئے سنگین صورت حال پیدا ...
یہی وہ اقوام متحدہ کے ایوان میں ... اس قدر ہے جس کو دبا جائے گا کہ وہ ...
اسلامی انقلاب کے اس ثبات کو ... انقلاب برپا کرنے کا فیصلہ ...
وجہ لیکن اہل سوڈان نے اسلامی ... مغرب کے مطالبات کو مسترد کر دیا ہے انہوں نے ...
نے وہ ایک الفاظ میں ... بھی انہوں نے صبر کا ...
دوائیوں کو اچھی طرح بھانپ لیا ہے اس موقع پر ... بڑی موثر اور مدلل طریقے سے
جانے دیا اور اقوام متحدہ میں اپنے موقف کو ... انہوں نے اسلام کے راستے کا جو تعین
کوشش کی ہے۔ لیکن اپنے ملک میں ... اتنی گھمبیر اور سنگین صورت حال کے باوجود
ثابت قدمی سے جو سفر ہیں بیرونی محاذ پر پروگرام کے مطابق عمل درآمد کر رہے ہیں
عوام اور حکومت اپنی داخلی منصوبوں پر پروگرام کے مطابق عمل درآمد کر رہے ہیں
سوڈان کی حکومت نے جمہوریت کے سفر کا جو اعلان کیا تھا اسے عملی جامہ پہنا
شروع ہو چکا ہے سوڈان میں عام انتخابات کا مرحلہ طے کیا جا چکا ہے چار سو ار
پارلیمنٹ کا انتخاب بھی عمل میں آ چکا ہے پارلیمنٹ کے انتخاب کے پہلے مرحلہ
کی ملک غیر سرخ پر نامزدگی کی گئی ہے ان ارکان کو نیشنل کانفرنس نے نامزد کیا ہے یہ
تعلیم یافتہ افراد ہیں اس طرح سوڈان کے چھبیس صوبوں سے باقی ارکان کے انتخاب
بھی مکمل کیا جا چکا ہے دوسری طرف صدارتی انتخابات میں چالیس سے زائد امیدوار
حصہ لیا ہے ان انتخابات میں صدر عمر حسن البشیر نے کامیابی حاصل کر کے یہ ثابت
کہ ان کی پالیسیوں پر سوڈان کے عوام کو مکمل اعتماد حاصل ہے کامیابی کے بعد جناب
البشیر نے سوڈان میں اسلامی نظام نافذ کرنے کا عزم کا اظہار کیا ہے اور اعلان کیا
سوڈان کی حکومت اور عوام اس خطے میں امریکہ کی استعماری کوشش کا متحد ہو کر مقابلہ
گے۔

اقتصادی محاذ پر بھی سوڈان کی انقلابی حکومت نے ایک جامع پروگرام پر عمل شروع
ہے ان اقتصادی اصلاحات کی رو سے اہل سوڈان کو یہ پیغام دینے کی کوشش کی گئی ہے
ں کی پیداواری وسائل مغربی طاقتوں کے پاس ہوں گے تو پھر ان کے فیصلے بھی وہاں
، اور وہ اپنے فیصلوں میں آزاد نہیں ہوں گے چنانچہ پہلے مرحلے میں سوڈان
س میں خود کفیل ہونے کی طرف توجہ دی ہے اب سوڈان اس میدان میں بڑی

[illegible] سوڈان [illegible]
[illegible] رہنا چاہیں تو انہیں نہ صرف [illegible]
[illegible] سہولت بھی مہیا کرے گی اس فراخدلانہ پیش کش [illegible]
ممالک کے افراد اور کمپنیوں نے سوڈان میں [illegible] کے نتیجے میں [illegible]
دنیا بھر میں اسلام دشمن قوتیں تواتر سے یہ پروپیگنڈہ کر رہی ہیں کہ سوڈان اقتصادی
[illegible] حال کا شکار ہے مگر ساتھ ہی وہ یہ بھی تسلیم کرتی ہیں کہ سوڈان کی اقتصادی حالت
[illegible] کے مقابلے میں اب بہت بہتر ہے۔

بقول عبدالغفار عزیز حکومت نے اسلامی قدروں کی ترقی اور فروغ پر بھی خصوصی توجہ دی ہے اسلامی انقلاب سے پہلے بے حیائی اور فحاشی کا دور دورہ تھا لیکن اب صورت حال بالکل بدل گئی ہے اب سوڈان کو اس قسم کی خرافات سے پاک کر دیا گیا ہے سوڈان کے جیل خانے بھی تربیت گاہوں میں بدل دیئے گئے ہیں قیدیوں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ قرآن حفظ کر کے اپنی قید سے چھوٹ حاصل کر سکتے ہیں اس رعایت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بہت سے قیدی رہا ہو گئے ہیں۔ یہ حافظ قرآن اب معاشرے کی ترقی اور اسلامی قدروں کے امین ہیں سوڈان کا ریڈیو اور ٹی وی بھی ترقی کی اس مہم میں حکومت کا بھرپور ساتھ دے رہا ہے دوسری طرف مغرب اور اسلام دشمن قوتیں اپنے تمام عالمی وسائل اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے دنیا کے سامنے سوڈان کو ایک اجڈ جنگلی اور وحشی ملک کے طور پر پیش کرتے ہیں مگر سوڈان میں اس مذموم پروپیگنڈے کے برعکس معاشی معاشرتی اور اخلاقی ترقی ہو رہی ہے موجودہ اسلامی حکومت نے تعلیمی ترقی کو ایک مشن سمجھ کر اس میدان میں کام کیا ہے اس وقت خرطوم میں گیارہ یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں انقلاب سے قبل سوڈان کی بہت سے تعلیمی ادارے عرب اور افریقی ممالک کی امداد سے چل رہے تھے لیکن اسلامی انقلاب کی وجہ سے یہ امداد بند ہو گئی ہے تعلیمی ادارے جو پہلے بیرونی امداد کے بغیر چل ہی نہیں سکتے تھے اب نہ صرف اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے ہیں بلکہ ترقی کر کے یونیورسٹیوں میں بدل گئے ہیں۔

سوڈان نے تیل نکالنے پر بھی خصوصی توجہ دی ہے اور نوے فیصد سے زیادہ کام مکمل ہو چکا ہے اس وقت سوڈان کی سرزمین سے سالانہ ایک ٹن کے لگ بھگ سونا بھی نکالا جاتا ہے سوڈان کی اسلامی انقلاب نے ثابت کر دیا ہے کہ اگر سچے جذبے اور پورے خلوص سے اسلام کے نظام کا نافذ کیا جائے تو دور حاضر کے مصائب سے نجات مل سکتی ہے۔

Scanned with CamScanner

صوبہ سرحد کے مایہ ناز علماء دین

مولانا عبد السلام بزاروی رحمۃ اللہ

حضرت العلامہ مولانا عبد السلام بزاروی [illegible] المعقول و [illegible]
صوبہ سرحد کے علم کا کمال [illegible]
العلامہ مولانا عبد السلام بزاروی [illegible]
گئے۔ ان کا تعلق ضلع سوات کے علاقہ [illegible] سے تھا لیکن آپ کی [illegible]
بزاروی کے نام سے بہت جلدی مشہور ہو گئے [illegible]
سے [illegible] مرض لاحق ہوا جس کی وجہ سے انتقال کر گئے مرحوم [illegible]
زیادہ عرصہ تک مسند تدریس پر فائز رہے آپ کے تلامذہ تدریس میں آپ کی [illegible]
صوبہ سرحد کے مختلف علاقوں مثلاً مردان، رستم [illegible] اور بزارہ میں تدریسی [illegible]
دین دار العلوم حقانیہ کے نامور معقولی عالم اور محدث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب [illegible]
ایک عشرہ سے زیادہ سال تک مختلف مدارس میں تدریسی رفاقت رہی مولانا مغفور اللہ [illegible]
آپ کی تدریسی قابلیت اور ذہانت کے انتہائی معترف ہیں خاص کر آپ کے درس بیضاوی [illegible]
اہل علم حضرات جانتے ہیں کے درس نظامی میں تفسیر بیضاوی کا کیا مقام ہے اور اس [illegible]
کے لئے کس پائے کا علم درکار ہوتا ہے آپ کو اللہ تعالیٰ نے معقولات میں بڑا وافر [illegible]
ملکہ عطا کیا تھا اس لئے منطق اور فلسفہ کی مشکل ترین کتابیں بھی آپ کے زیر درس
تھیں۔

صوبہ سرحد کے چیدہ چیدہ علماء آپ کے شاگرد ہیں۔ مولانا رشید احمد مارتونگی آپ [illegible]
شاگرد تھے اس طرح مولانا سید قریش مولانا قاضی محمد امین اور بٹگرام کے مولانا قاری [illegible]
سف صاحب جیسے نامور مدرسین آپ کے شاگرد ہیں مولانا مرحوم نے تقریباً تمام کتب
[illegible]مۃ الدھر حضرت مولانا خان بہادر مارتونگی سے پڑھیں تھیں۔ ضلع سوات علاقہ چکیسر
[illegible] محمد نذیر صاحب بھی آپ کے استاد تھے۔

[illegible]لانا مارتونگی اپنے دور کے یکتائے روزگار عالم تھے مولانا مارتونگی اگر ایک طرف معقولی عالم [illegible]
دوسری طرف ایک بہت بڑے محدث بھی تھے آپ کے درس حدیث میں کوئی پہلو تشنہ [illegible]
تھا آپ والی سوات کے والد صاحب جناب عبدالودود مرحوم کی دعوت پر سیدو شریف

اور علوم کی خدمت کرتے رہے [illegible] بھی آپ کے ساتھ [illegible]
شاگرد ہیں ان کے لائق فرزند مولانا رشید ہیں اور ان کی [illegible] آپ
کے علوم کے وارث اور امین تھے [illegible] کے اکثر [illegible] آپ کے
علوم آپ کے شاگردوں سے آپ کے علمی [illegible] کو [illegible] جا سکتا ہے
کی اکثر [illegible] روز کو علماء کی وفات کے ساتھ ان کے پاس سے علوم بھی رخصت ہو
جاتے ہیں جس کا مجھے انتہائی افسوس ہوتا ہے کاش یہ علماء اپنے صدوری علوم کو قلم
بند کر کے محفوظ کر دیتے تاکہ شائقین علوم دینیہ کو ہر زمانہ میں مستفید ہونے کا موقع
ملتا۔ مرحوم کے ان باشعور علماء کی موت حقیقت میں علم کی موت ہوتی ہے جنازہ
نہیں بلکہ علم کا اٹھتا ہے اور یوں علم کے سارے خزینے دفن ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں
دیکھنے کو ترستی ہیں کان ان کی علمی گفتگو اور تقریر سننے کے لئے بے قرار رہتے ہیں لیکن
افسوس کے کچھ ہاتھ نہیں آتا ضرورت کے وقت زمانہ ان کو ڈھونڈتا اور پکارتا ہے۔
کسی شاعر نے سچ کہا ہے۔

ذہب الناس ومات الکمال

وصرف الدھر این الرجال

لوگ اپنے کمال کے ساتھ چلے گئے زمانہ پکار رہا ہے کہ کہاں ہیں وہ لوگ۔

تبصرہ کتب

مولانا حسین

نام کتاب :۔ احسن الخبر فی مبادی علم الاثر (عربی)

مولف :۔ شیخ الحدیث مولانا حافظ محمد حسن جان صاحب دامت برکاتھم

صفحات ۲۱۳

قیمت :۔ درج نہیں

مولانا حسین

یہ بات حدیث کے کسی طالب علم سے مخفی نہیں کہ احادیث نبویہ علی صاحبہا الت تحیتہ کی صحت و سقم نیز قبول و عدم قبول کے اعتبار سے اسکا مرتبہ معلوم کرنے کے علم اصول حدیث یا علم مصطلح الحدیث سے واقفیت کتنی اہم اور ضروری ہے خیر الق مشھود لھا بالخیر کے بعد دین اسلام پر فتنوں کی جو یلغار ہوئی عقائد میں فرقہ بندیوں اور دی نت نئی بدعات کا جو سلسلہ چل نکلا اور جس جس طرح سے دین حنیف کی اصل روح کو کرنے کی مکروہ اور مجرمانہ کوششیں کی گئیں جس کے نتیجے میں اسلامی وحدت پارہ پارہ ہو گئی اور بیسوں فرقے پیدا ہوئے وہ اسلامی تاریخ کا بڑا المناک باب ہے۔

اسی زمانے میں ہر فرقہ اور ہر شخص اپنے عقائد اور خیالات کی تائید میں قرآنی آیات من پسند مطالب اور اپنے موقف کو مضبوط بنانے کے لئے حدیثیں پیش کرنے لگا نتیجہ ی کہ احادیث کے ذخیرہ صافیہ میں موضوع اور رطب و یابس باتیں شامل ہو گئیں۔

اب حدیث صحیح اور موضوع قوی اور ضعیف اور قبول و عدم قبول کے اعتبار دیث کا مرتبہ معلوم کرنے اور ان کو جانچنے اور پرکھنے کے لئے ایک کسوٹی کی ضرورت ئی اسی ضرورت کے پیش نظر اصول حدیث وضع کئے گئے اور انہی کی روشنی میں مرویا ان پھٹک اور تقسیم کی گئی بعد ازاں اصول حدیث نے ایک مستقل علم کی حیثیت اختیا اور اس کی چھوٹی بڑی کتب منصہ شھود پر آگئیں اس طرح اہل زیغ و ضلال کے حملوں برہ حدیث کو محفوظ کر لیا گیا۔

علم اصول حدیث کی کتب میں سے شرح نخبۃ الفکر عام مدارس میں اور مقدمہ لاح اور علامہ سیوطی کی تدریب الراوی بعض مدارس میں داخل نصاب ہیں ان

ل کے ماہرین اور جلیل القدر اہل علم کی یہ کتب نہایت مفید ہیں مگر اپنے قدیم
ہے ان سے استفادہ ہر طالب علم کے بس کا کام نہیں اس لئے طلباء کی سہولت
ظر اردو اور عربی میں اس فن میں چھوٹے چھوٹے رسالے لکھے گئے جنہیں اختصار
ی کی بناء پر قبول عام حاصل ہوا۔

نظر کتاب "احسن الخبر فی مبادی علم الاثر" اصول حدیث میں حضرت مولانا حافظ محمد
صاحب شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم جامع مسجد درویش پشاور صدر کی تالیف لطیف
طلاحات حدیث پر لکھی گئی متقدمین کی کتابوں کا عرق اور خلاصہ ہونے کے علاوہ بعض
ابحاث پر مشتمل ہے جن سے متقدمین کی کتب خالی ہیں کتاب میں مولف علام نے
ایک نیا اور البیلا انداز اختیار کیا ہے جس کو ان کی شستہ اور خوبصورت عربی نے مزید
بنا دیا ہے کتاب دس مباحث پر مشتمل ہے۔

نمبر ا۔ علم روایت الحدیث اور علم مصطلح الحدیث کی تعریف، موضوع، اور غرض و غایہ
ل ہے۔

نمبر ۲۔ میں فن حدیث کی بعض مروجہ اصطلاحات مثلاً" سند، اسناد، متن، متابعت وغیرہ
لین بالحدیث کے متعلق اصطلاحات، محدث، حجتہ، حافظ اور حاکم وغیرہ اور کتب حدیث
تعلق اصطلاحات۔ جامع، سنن، مسند اور معجم وغیرہ کی تشریح و توضیح کی گئی ہے۔

نمبر ۴۔ میں حدیث کی اقسام باعتبار رواۃ اور باعتبار وصل و انقطاع مثلاً" متواتر، خبر
اور متواتر کی تقسیم متواتر بالاسناد، متواتر بالطبقات، متواتر بالتعامل، اور متواتر بالقدر
مشترک کی طرف اور پھر خبر واحد کی تقسیم مشہور، عزیز و غریب کی طرف ان کے احکام
شرائط قبول پر نفیس ابحاث شامل ہیں نیز اس باب میں مسند، متصل اور موقوف کی تعریف
تقسیم اور ان قواعد و علامات سے بحث کی گئی ہے جن سے حدیث موضوع کی پہچان ہو سکتی

ث نمبر ۵۔ میں تحمل حدیث کی وجوہ ثمانیہ قراۃ الشیخ، قراہ علی الشیخ، مناولتہ کتاب و مکاتبت
وغیرہ کا ذکر ہے اور محدثین کے ہاں ان کا حکم قبول اور رد کے اعتبار سے اجمالاً" بیان کیا گیا

ث نمبر ۶۔ میں شریعت اسلامیہ میں سنت کی تشریعی حیثیت، قرآن فہمی اور دین کا مزاج

۱۰۴۸

سمجھنے کے لئے سنت کی ضرورت و اہمیت ' حدیث اور تدوین حدیث پر ...
اعتراضات و شبہات کے ازالے و تحقیقی مستند روایات و دلائل کی روشنی میں ...
کی تاریخ ذکر کی گئی ہے۔
بحث نمبر ۷ ۔ میں اجمالاً " تدوین حدیث مستقل کتابیں موجود ہیں لیکن ...
سنت کی آئینی حیثیت اور رد انکار حدیث پر اگرچہ
علاوہ بحث نمبر ۶ اور نمبر ۷ میں ان موضوعات پر قدرے تفصیل سے بحث فرمائے ...
اور طاقتور انداز سے فتنہ انکار حدیث پر کاری ضرب پڑتی ۔

بحث نمبر ۸ ۔ میں اصحاب صحاح ستہ کے تفصیلی حالات ان کی مولفات کے امتیازات ...
میں ان کے اغراض اور مقاصد طبقات رواۃ ' روایت حدیث میں ان کی شروط صحاح ...
مراتب کی ترتیب میں اختلافات اور ترجیح راجح ' صحاح ستہ میں انواع حدیث ' راوی ...
بارے میں ائمہ کے اصطلاحات کی تشریح اور صحاح ستہ اور اصحاب صحاح کے بارے ...
کے اقوال کے علاوہ امام دارالھجرۃ مالک بن انس اور امام محمد کے حالات ' موطائین کا
تعارف امام طحاوی اور ان کی کتاب شرح معانی الاثار کا تفصیلی تذکرہ نہایت خوبصورت
اور دلنشین انداز میں کیا گیا ہے۔

بحث نمبر ۹ ۔ میں صحابہ و تابعین میں سے بعض کثیر الروایۃ حضرات ' ابوھریرۃؓ ' عبد ...
عمرؓ ' حضرت عائشہؓ ' انس بن مالکؓ اور بعض دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم نیز ائمہ ...
میں سے امام ابو حنیفہ امام ابویوسف امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے تراجم و حالات ...
بحث نمبر ۱۰ ۔ میں اصول فقہ کے بعض اہم مسائل و قواعد کا تذکرہ ہے جو مسائل فقہ ...
فقہاء کے درمیان اختلافات کا اساس اور بنیاد ہیں۔

بہرحال کتاب اساتذہ اور طلبہ کے لئے نہایت مفید اور بہترین سوغات ہے ہاں کتاب کی
اور جلد بندی بھی اگر معیاری ہوتی تو حسن ظاہری میں بھی اضافہ ہو جاتا۔

Scanned with CamScanner